کوئٹہ بلوچستان اور راولاکوٹ آزادکشمیر سے بیک وقت شائع ہونیوالا پہلا قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR Quetta

ABC CERTIFIED

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

روزنامہ فرزندِ کشمیر کوئٹہ راولاکوٹ

بانی: محمد شوکت

جلد 18 | بدھ | 12 اگست 2026ء | 28 صفر 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ نمبر 449

Web:- www.farzand-e-kashmir.pk

پاکستان کی فتح مبین کے سفر کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی، سرفراز بگٹی

ترکی، سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان دفاعی تعاون کسی جارحیت کے لیے نہیں بلکہ اپنے دفاع کے لیے ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

پاکستان کی عالمی سطح پر عزت اور وقار میں اضافہ ہو رہا ہے اور حالیہ دنوں میں اسلامی دنیا، ترکی، سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان دفاعی تعاون بھی اسی بدلتی ہوئی صورتحال کی عکاسی کرتا ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے آئندہ سال مئی میں کوئٹہ میں ''بیان المرصوص'' کے عنوان سے عالمی سطح کی خطاطی نمائش کے انعقاد کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ نمائش میں اسلامی دنیا، ترکی اور دیگر ممالک کے معروف خطاط اور فنکار شرکت کریں گے، جبکہ حکومت بلوچستان اس عالمی ایونٹ کو اسپانسر کرے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں ''رسولِ رحمت'' خطاطی نمائش کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 14 اگست اور اگست کے مہینے میں اس نوعیت کی تقریب کا انعقاد بذاتِ خود پورے پاکستان کے لیے ایک پیغام ہے کہ بلوچستان میں عالمی معیار کے ایسے پروگرام منعقد کرنے کی صلاحیت اور عزم موجود ہے انہوں نے (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی معروف خطاط واصل شاہد سرینا ہوٹل کی جانب سے منعقدہ رسول رحمت ﷺ خطاطی نمائش کی افتتاح تقریب سے خطاب کررہے ہیں

آئی ایم ایف سے 1.2 ارب ڈالر ملنے کا امکان، حکومت نے تیاری شروع کردی

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کا وفد اقتصادی جائزہ پر مذاکرات کے لیے آئندہ ماہ پاکستان کا دورہ کرے گا، ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کو آئی ایم ایف سے 1.2 ارب ڈالر ملنے کا امکان ہے، جس کیلئے حکومت نے تیاری شروع کردی ہے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان 1.2 ارب ڈالر کی اگلی قسط کیلئے اقتصادی جائزہ پر مذاکرات آئندہ ماہ (ستمبر) ہوں گے، جس کے لیے آئی ایم ایف وفد آئندہ ماہ (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

معیاری تعلیم، باعزت روزگار، جدت و اختراع، مساوات اور معاشرے میں شرکت ان کی مشترکہ خواہشات ہیں

حکومتِ پاکستان نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے پرعزم ہے، صدر زرداری

وزیراعظم یوتھ پروگرام حکومتِ پاکستان کا نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے حوالے سے فلیگ شپ پروگرام ہے، پیغام

پاکستان کی تقریباً 67 فیصد آبادی 30 سال سے کم عمر افراد پر مشتمل ہے، اس لیے ہمارے نوجوان قوم کی سب سے بڑی قوت ہیں، خصوصاً نوجوان خواتین کی امنگیں، صلاحیتیں اور قیادت ہماری سماجی و معاشی ترقی کے لیے نہایت اہم ہیں، آصف زرداری

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ حکومتِ پاکستان نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے پُرعزم ہے۔ نوجوانوں کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں صدر زرداری نے کہا کہ میں پاکستان کے نوجوانوں کو دلی مبارکباد دیتا ہوں اور عالمی برادری کے ساتھ مل کر ان کی توانائی، استقامت، تخلیقی صلاحیتوں اور ایک پُرامن، خوشحال اور پائیدار مستقبل کی تعمیر کے عزم کو بھی سراہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس سال نوجوانوں کے عالمی دن کا موضوع مختلف حالات، مشترکہ خواہشات" ہمیں یاد دلاتا ہے کہ نوجوان خواہ کسی بھی پس منظر سے تعلق رکھتے ہوں، معیاری تعلیم، باعزت روزگار، جدت و اختراع، مساوات اور معاشرے میں شرکت ان کی مشترکہ خواہشات ہیں۔ یہ صرف ریاست کا فرض نہیں بلکہ ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہر نوجوان کو اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا بھرپور موقع فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے نوجوانوں کا جوش، تخلیقی صلاحیت اور استقامت پاکستان کے لئے ایک قوت ہیں، (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف وفاقی بورڈ آف ریونیو کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

قومی کمیشن برائے اقلیتیں جلد فعال کرنے جا رہے ہیں، اعظم نذیر تارڑ

قومی کمیشن برائے اقلیتیں جلد باقاعدہ نوٹیفائی کیا جائے گا، وزیر قانون کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے اقلیتوں کے قومی دن کے موقع پر اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ قومی کمیشن برائے اقلیتیں جلد فعال کرنے جا رہے ہیں، جو پاکستان میں اقلیتی برادریوں کے حقوق اور مفادات کے تحفظ اور فروغ کے لیے ادارہ جاتی نظام کو مزید مضبوط کرے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے حوالے سے اہم پیش رفت ہوئی ہے اور قومی کمیشن برائے اقلیتیں جلد باقاعدہ نوٹیفائی کیا جائے گا۔ سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ اقلیتوں کا قومی دن (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

وزیر خزانہ کی پاکستان بزنس کونسل کی قیادت سے ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت سوئی ماسٹر پلان پر پیش رفت کا جائزہ، منصوبوں کو معیار کے مطابق بروقت مکمل کرنے کی ہدایت

سوئی ماسٹر پلان کے منصوبوں کو محض ایک ترقیاتی اسکیم نہیں بلکہ عوامی خدمت کا نوبل کاز سمجھ کر مکمل کیا جائے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سوئی ماسٹر پلان پر پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے اہم اجلاس منگل کو یہاں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ، چیف آف کلپر وڈیرہ جلال خان کلپر اور دیگر اسٹیک ہولڈرز و متعلقہ حکام نے (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

اقلیتی برادری کی ملکی دفاع کیلیے قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، وزیر اعظم

پاکستان میں موجود اقلیتوں کا احترام کرتے ہیں، پاکستان کی تعمیر و ترقی میں بھی اقلیتوں کا کردار ہے، وزیر اعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ اقلیتی برادری کی ملکی دفاع کیلئے قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، ہر مذہب کے پیروکاروں کو برابر کے حقوق حاصل ہیں، پاکستان میں موجود اقلیتوں کا احترام کرتے ہیں، پاکستان کی تعمیر اور ترقی میں بھی اقلیتوں کا کردار ہے، جنگوں کے دوران بھی اقلیتی برادری نے شاندار کردار ادا کیا، تعلیم کے میدان میں مسیحی برادری کی خدمات قابل ستائش ہیں، پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کا دفاعی معاہدہ کسی ملک کے خلاف نہیں، یہ معاہدہ صرف امن اور سلامتی کیلئے ہے۔ وہ منگل کو یہاں وزیراعظم آفس میں مذہبی اقلیتوں کے قومی دن کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں وفاقی وزرا، ارکان اسمبلی اور ملک بھر سے مختلف اقلیتی برادریوں سے تعلق رکھنے والی نمایاں شخصیات شریک تھیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ 11 اگست کو پاکستان میں بسنے والی اقلیتوں کے قومی دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسیحی، ہندو، سکھ اور پارسی کمیونٹی سمیت تمام اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے بھائیوں اور بہنوں کا ہمارے دل میں بہت احترام ہے، اقلیتوں نے تحریک پاکستان میں قائداعظم کا ساتھ دے کر تعمیری (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

صدرِ مملکت نے مختلف ہائیکورٹس میں ایڈیشنل ججز کی تقرری کی منظوری دیدی

سپریم کورٹ کے ججز کی تنخواہیں، الاؤنسز اور پنشن وفاقی آئینی عدالت کے ججز کے مساوی کرنے کی بھی منظوری

اسلام آباد (این این آئی) صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے مختلف ہائی کورٹس میں ایڈیشنل ججز کی تقرری اور بعض ایڈیشنل ججز کی توثیق کی منظوری دے دی۔ ایوانِ صدر کے اعلامیے کے مطابق صدرِ مملکت نے لاہور، سندھ اور پشاور ہائی کورٹس میں ایڈیشنل ججز کی تقرری کی منظوری دی ہے۔ صدرِ مملکت نے اسلام آباد ہائی کورٹ اور بلوچستان ہائی کورٹس میں ایڈیشنل ج (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

پاکستان میں اقلیتوں کے مذہبی مقامات اور جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے، مولانا فضل الرحمٰن

ملک میں مذہبی ہم آہنگی، امن اور انصاف کے قیام کے لیے اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ ناگزیر ہے، مولانا فضل الرحمٰن

اسلام آباد (این این آئی) سربراہ جے یو آئی (ف) مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ ملک میں مذہبی ہم آہنگی، امن اور انصاف کے قیام کے لیے اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ ناگزیر ہے، پاکستان میں مختلف مذاہب اور قومیتوں کے لوگ باہمی احترام اور اخوت کے ساتھ رہ سکتے ہیں، پاکستان میں اقلیتوں کے مذہبی مقامات اور جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ اقلیتوں کے حقوق کے عالمی دن کے موقع پر سربراہ جے یو آئی مولانا فضل الرحمان نے اپنے بیان میں کہا کہ اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ صرف آئینی تقاضا نہیں بلکہ ہماری دینی، اخلاقی اور سیاسی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام نے اقلیتوں کے جان و مال، عزت اور مذہبی آزادی کے حقوق کا واضح تحفظ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بسنے (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

آئی ایم ایف پروگرام، پانچویں قسط کے حصول کیلئے تیاریاں شروع

پروگرام کے جائزے کیلئے مذاکرات آئندہ ماہ ہوں گے، آئی ایم ایف کا وفد پاکستان کا دورہ کرے گا، وزارتِ خزانہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے ایکسٹینڈڈ فنڈ فیسیلیٹی پروگرام کے تحت پانچویں قسط کے حصول کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ ذرائع وزارتِ خزانہ کے مطابق پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان پروگرام کے جائزے کیلئے مذاکرات آئندہ ماہ ہوں گے جس کے لئے آئی ایم ایف کا وفد پاکستان کا دورہ کرے (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

کوہالہ سے جہالہ تک محدود ہونیوالی مسلم کانفرنس کا آزاد کشمیر سے مکمل صفایا

سردار ساجد عباسی نے 40 ہزار 702 ووٹ جبکہ سردار عتیق احمد خان نے 19 ہزار 542 ووٹ حاصل کئے

بیس بگلہ (این این آئی) ایک وقت تک جب آزاد کشمیر میں مسلم کانفرنس کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا تھا اور پھر یہ جماعت سکڑتے سکڑتے کوہالہ سے جہالہ تک محدود ہو کر رہ گئی اور آخر کار 10 اگست 2026ء کو آزاد کشمیر سے مسلم کانفرنس کا صفایا ہو گیا اور مسلم کانفرنس کو آخری جھٹکا بھی عباسی خاندان کے چشم و چراغ سردار ساجد عباسی نے دیا اور سردار ساجد عباسی نے سردار عتیق احمد خان 20 ہزار سے زائد ووٹوں کی لیڈ سے شکست دیکر مسلم کانفرنس کا صفایا کر دیا۔ سردار ساجد عباسی نے 40 ہزار 702 ووٹ حاصل کئے جبکہ مسلم کانفرنس کے صدر سردار عتیق احمد خان نے 19 ہزار 542 ووٹ حاصل کئے۔ ساجد عباسی گزشتہ تین سال سے حلقہ LA-14 غربی باغ میں ایک فعال کردار ادا کر رہے (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

محکمہ صحت میں مون سون کی تیاریوں اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اجلاس

مون سون اور ممکنہ سیلابی صورتحال، محکمہ صحت کا ہنگامی پلان تیار کرنے کا فیصلہ

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سیکرٹری صحت اور ڈائریکٹر جنرل محکمہ صحت کی ہدایات پر محکمہ صحت میں مون سون کی تیاریوں اور ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں صوبے کے 8 اضلاع میں مون سون کے حالیہ اسپیل اور 15 اگست تک جاری رہنے والے موسمی الرٹ کے پیش نظر محکمہ صحت کی تیاریوں (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

میر غوث بخش بزنجو کی فکر ہی جمہوری، بااختیار اور باوقار بلوچستان کی ضمانت ہے، علی احمد لانگو

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان علی احمد لانگو نے بابائے بلوچستان میر غوث بخش بزنجو کی برسی کے موقع پر جاری اپنے بیان میں کہا ہے کہ میر غوث بخش بزنجو کوئی عام سیاسی شخصیت نہیں تھے بلکہ (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ ایک تاریخی پیشرفت ہے اس سے پاکستان کی دفاعی صلاحیت مزید مضبوط ہوگی

پاک، سعودیہ، ترکیہ دفاعی معاہدہ امتِ مسلمہ کی وحدت و مشترکہ سلامتی کو مضبوط کرے گا

کوئٹہ (این این آئی) پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن و مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کو ملکی تاریخ کا اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ ایک تاریخی پیشرفت ہے اس سے پاکستان کی دفاعی صلاحیت مزید مضبوط ہوگی، پاک، سعودیہ، ترکیہ دفاعی معاہدہ امتِ مسلمہ (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی ڈپٹی کمشنر کمپلیکس میں مون سون کے حوالے سے شجرکاری مہم کا افتتاح کررہے ہیں

سانحہ بابڑہ ہماری تاریخ کا دردناک باب ہے، شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، زمرک اچکزئی

کوئٹہ (این این آئی) عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ سانحہ بابڑہ ہماری تاریخ کا ایک دردناک باب ہے، جسے کبھی (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار امین اللہ کی بیوی کا 8 سال سے بلاک شناختی کارڈ 5 ماہ میں کھلوا دیا

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار امین (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

پاکستان کے 1100 سے زائد نوادرات کی بیرونِ ملک سے واپسی، نمائش کیلئے رکھ دیئے گئے

ہزاروں سال پرانی تہذیبوں کے مجسمے، مٹی کے برتن، سکے، بدھ مت سے وابستہ فن پارے اور گندھارا آرٹ کے نادر نمونے شامل

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے حالیہ کچھ عرصے کے دوران امریکہ، اٹلی، فرانس سمیت دیگر ممالک سے 1100 سے زائد قدیم نوادرات واپس حاصل کیے ہیں جن میں ہزاروں سال پرانی تہذیبوں سے تعلق رکھنے والے مجسمے، مٹی کے برتن، سکے، بدھ مت سے وابستہ فن پارے اور گندھارا آرٹ کے نادر نمونے شامل ہیں۔ یہ نوادرات اب اسلام آباد میوزیم (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

روس کے ساتھ زرعی شراکت داری پاکستان کیلئے خود کفالت کا نادر موقع ہے، سینیٹر محمد عبدالقادر

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ پاکستان اور روس کے درمیان زرعی تعاون کو محض زرعی اجناس کی تجارت تک محدود رکھنے کے بجائے اسے جدید ٹیکنالوجی، مشینری، تحقیق اور مقامی پیداوار کے جامع منصوبے میں تبدیل کیا جانا چاہیے۔ یہاں جاری (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

بحرین کی مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر پاکستان کو مبارکباد

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور بحرین کے وزیر خارجہ کی ٹیلی فونک گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار اور بحرین کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی کے درمیان ٹیلی فونک رابطہ ہوا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق بحرین کے وزیر خارجہ نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر نائب (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم سے وفاقی وزیر رضا حیات ہراج کی ملاقات، باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال

وفاقی وزیر برائے دفاعی پیداوار محمد رضا حیات ہراج نے وزیراعظم کو تاریخی مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ پر مبارکباد دی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف سے وفاقی وزیر برائے دفاعی پیداوار محمد رضا حیات ہراج نے ملاقات کی۔ ملاقات میں وفاقی وزیر برائے دفاعی پیداوار محمد رضا حیات ہراج نے وزیراعظم کو تاریخی مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ پر مبارکباد دی۔ دوران ملاقات وفاقی وزیر نے وزیراعظم کو وزارت سے متعلقہ امور اور جاری ترقیاتی منصوبوں (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

بلوچستان ہائی کورٹ کے تین نئے تعینات ہونے والے ایڈیشنل ججز نے حلف اٹھالیا

کوئٹہ (این این آئی) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے بلوچستان ہائی کورٹ کے تین نئے تعینات ہونے والے ایڈیشنل ججز سے (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

وزیر خزانہ کے مشیر سے پی بی سی قیادت کی ملاقات، سرمایہ کاری، نجکاری اور معاشی اصلاحات پر تبادلہ خیال

پی بی سی کا معاشی اصلاحات اور نجی شعبے کے کردار کو مزید بڑھانے کے لیے اپنی سفارشات حکومت کو پیش کرنے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد سے پاکستان بزنس کونسل کی قیادت کی ملاقات میں سرمایہ کاری کے فروغ، نجی شعبے کی شمولیت، سرکاری (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

نصیر آباد، صوبائی وزیر ایریگیشن میر محمد صادق عمرانی جشن آزادی کی تیاریوں کا جائزہ لے رہے ہیں

کوئٹہ سے دیگر صوبوں کو جانے والی ٹرین سروس ایک روز کیلئے معطل

سکیورٹی صورتحال بہتر ہونے پر ٹرین سروس معمول کے مطابق بحال کردی جائے گی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان سے دیگر صوبوں کو جانے والی ٹرین سروس سکیورٹی وجوہات کے باعث ایک روز کیلئے معطل کر دی گئی۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کا روانہ نہ ہونے کا بتایا گیا جبکہ پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس کو جیکب آباد میں روکنے کا بتایا گیا۔

بانی اور اہلیہ کی قید تنہائی کیس، بیرسٹر سلمان نے تحریری دلائل جمع کرادیئے

بیرسٹر سلمان صفدر نے سپرنٹنڈنٹ جیل کی رپورٹ حقائق کے منافی اور گمراہ کن قرار دے دی، عدالتی معاون مقرر کرنے کی استدعا

اسلام آباد (این این آئی) بانی پاکستان تحریک انصاف اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کی قید تنہائی کے کیس میں عمران خان کے وکیل بیرسٹر سلمان صفدر نے تحریری دلائل جمع کرادیئے۔ بیرسٹر سلمان صفدر نے سپرنٹنڈنٹ جیل کی رپورٹ حقائق کے منافی اور گمراہ کن قرار دے دی۔ وکیل بیرسٹر سلمان صفدر نے حقائق کا جائزہ لینے کے لئے عدالتی معاون، لوکل کمیشن یا فرینڈ (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

بلوچستان کے مسائل کا حل علیحدگی پسندی یا تشدد نہیں، سینیٹر انوارالحق کاکڑ

مسافروں، موسیٰ خیل میں شہریوں اور تربت میں مزدوروں کو نشانہ بنانا انسانی حقوق اور حقِ زندگی کی سنگین خلاف ورزی ہے

کوئٹہ (این این آئی) سینیٹر انوارالحق کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کا حل علیحدگی پسندی یا تشدد نہیں، بلکہ آئینی، سیاسی، انتظامی اور ترقیاتی ذرائع کے مؤثر استعمال میں ہے۔ آئی ایس پی آر سمر انٹرن شپ پروگرام کے تحت سینیٹر انوارالحق کاکڑ کی 6 ہزار سے زائد طلبہ و طالبات کے ساتھ خصوصی نشست ہوئی۔

پاکستان اور جاپان کے درمیان 2.2 ملین ڈالر کے معاہدے پر دستخط

رقم سے انسانی وسائل کی ترقی کیلئے اسکالرشپ پروگرام 2026 کو مزید مستحکم بنایا جائے گا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور جاپان کے درمیان 350 ملین جاپانی ین (2.2 ملین امریکی ڈالر) کی گرانٹ کے معاہدے پر دستخط ہوگئے، جس کی رقم سے انسانی وسائل کی ترقی کیلئے اسکالرشپ پروگرام (جے ڈی ایس) 2026 کو مزید مستحکم بنایا جائے گا۔ وزارت اقتصادی امور کے مطابق سیکریٹری اقتصادی امور محمد حمیر کریم اور جاپانی سفیر اکاماتسو شوئچی نے ریکارڈ آف ڈسکشنز پر دستخط کیے، سینئر جوائنٹ سیکریٹری میران محی الدین سومرو اور جائیکا کے چیف نمائندے یوسوکے شینوزاکی نے گرانٹ معاہدے پر دستخط کیے۔

کوئٹہ اور آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR

روزنامہ فرزندِ کشمیر

چیف ایڈیٹر: محمد شوکت

چیف ایڈیٹر و پبلشر: محمد شوکت نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ فرزند کشمیر کوئٹہ آفس نمبر 1 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

(موبائل نمبر 0300-3843995) فون نمبر:۔ 0812869391

فیکس نمبر:۔ 0512204192, 0812869207,

نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر منگ روڈ راولا کوٹ آزاد کشمیر سے شائع کیا۔

بالآخر وہ خبر آ گئی۔

گزشتہ کالم میں عرض کیا تھا کہ وطن عزیز میں مئی 1988ء سے اپریل 2022ء تک متعدد حکومتوں کو فارغ ہوتے دیکھا ہے۔ ان میں سے ایک بھی ''اچانک'' فارغ نہیں ہوئی۔ اسے گھر بھیجنے کی ہانڈی پکانے میں ہمیشہ کئی ماہ لگے۔ اکثر حکومتیں اگرچہ اپنے اختتام کے دن تک ''ستے خیراں'' کے گماں میں مبتلا نظر آتی رہیں۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کی پہلی حکومت کے ساتھ 6 اگست 1990ء کے دن ایسے ہی ہوا۔

اس روز کے مشاہدات بیان کرنے سے قبل لکھنا ضروری ہے کہ جنرل ضیاء الحق کی 17 اگست 1988ء کے روز فضائی حادثے میں وفات کے بعد طاقتور حلقے نئے انتخابات کروانے کو مجبور تھے۔ واضح وجوہات کی بناء پر انہیں کامل یقین تھا کہ صاف، شفاف انتخابات کے نتیجے میں محترمہ بے نظیر بھٹو بھاری اکثریت کے ساتھ وزیر اعظم منتخب ہوجائیں گی۔ اقتدار سنبھالنے کے بعد حکومتی تجربے سے محروم ہوتے ہوئے پاکستان کی تاریخ کی نوجوان ترین اور مسلم دنیا کی پہلی منتخب خاتون وزیر اعظم جذبہ انتقام سے مغلوب ہوئی اپنے والد کو پھانسی کے پھندے کی جانب دھکیلنے والے افراد کو عبرت کا نشان بنانے پر تل جائیں گی۔ مذکورہ خدشے کے پیش نظر راتوں رات مختلف الخیال سیاسی جماعتوں کو یکجا کرتے ہوئے اسلامی جمہوری اتحاد کا قیام عمل میں لایا گیا۔ یوں پولنگ کے دن کو ذوالفقار علی بھٹو کے مخالف اور حامیوں کے درمیان براہِ راست مقابلہ بنا دیا گیا۔ محترمہ اس کے نتیجے میں بھاری اکثریت حاصل نہ کر پائیں۔ آبادی کے اعتبار سے ہمارے سب سے بڑے صوبے میں ان کی جماعت سادہ اکثریت سے بھی محروم رہی۔

انتخابی نتائج آجانے کے فوری بعد ان دنوں آئین کی آٹھویں ترمیم کے تحت قومی اسمبلی کا اجلاس وزیر اعظم کو منتخب کرنے کے لئے بلوانا لازمی نہیں تھا۔ صدر اپنی صوابدید کے مطابق کسی بھی شخص کو اس منصب کے لئے نامزد کرسکتا تھا۔ نامزدگی کے بعد وہ اپنی اکثریت دکھاتا۔ قومی اسمبلی کا اجلاس طلب کرنے کے بجائے ان دنوں کے قائم مقام صدر غلام اسحاق خان نے وزیر اعظم نامزد کرنے میں تاخیر سے کام لیا۔ دریں اثناء غیر رسمی رابطوں کے ذریعے مقتدر حلقوں نے محترمہ سے وزیر اعظم کے عہدے پر نامزدگی سے قبل چند ضمانتیں طلب کیں۔ انہیں فراہم کرنے کو وہ رضامند ہوگئیں تو انہیں وزارت عظمیٰ کے عہدے کیلئے نامزد کردیا گیا۔ اس کے بعد جو ہوا وہ الگ داستان ہے۔

6 اگست 1990ء کے دن تک آنے سے قبل یاد دلانا ضروری ہے کہ سندھ میں اپنے آبائی حلقے سے قومی اسمبلی کی نشست کے لئے ہارے غلام مصطفیٰ جتوئی مرحوم کو پنجاب کے نارووال سے منتخب کروالیا گیا۔ قومی اسمبلی کا رکن منتخب ہوتے ہی وہ مسلم لیگ سمیت حکومت مخالف نشستوں پر بیٹھی دیگر جماعتوں پر مشتمل اتحاد کے سربراہ کی حیثیت میں قائد حزب اختلاف تسلیم کرلئے گئے۔ یہ منصب سنبھالتے ہی انہوں نے وزیر اعظم کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کرنے کی تیاری شروع کردی۔

اکتوبر 1989ء میں پاکستان کی وزیر اعظم دولت مشترکہ کے رکن ممالک کے سربراہان کی کانفرنس میں شریک ہوئیں۔ 18 اکتوبر سے شروع ہونے والی یہ کانفرنس ملائیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور میں منعقد ہوئی۔ بطور رپورٹر میں بھی وہاں موجود تھا۔ ان کے ملائیشیا میں قیام کے دوران مسلم خواتین کی بے پناہ تعداد ان کی جھلک دیکھنے کو کنونشن سنٹر کے گرد منڈلاتی رہی۔ ان کے خطاب کو دارالحکومت کے مختلف چوراہوں پر نصب ٹی وی سکرینوں پر براہِ راست دکھایا گیا۔ وہاں کھڑا ہجوم ہر اس لمحے جوش جذبات میں بھرپور تالیوں کی آواز سے ان کے سر پر دوپٹہ جمائے رکھنے کے انداز کو سراہتا۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم مہاتیر محمد بھی ان کی آمد سے بہت خوش ہوئے۔ ان سے نجی ملاقات کے دوران اس خواہش کا اظہار کیا کہ اگر لاہور کے کنگ ایڈورڈ کالج کا ایک کیمپس تعمیر کرکے اسے ملائیشیا سے آئی بچیوں کو طب کی تعلیم دینے کے لئے وقف کردیا جائے تو وہ اس کی تعمیر اور بعد ازاں انتظامی اخراجات برداشت کرنے کو تیار ہیں۔ عورتوں کی تعلیم کا جنونی حامی ہونے کی وجہ سے میں اس پیشکش کی خبر سن کر بہت دلشاد ہوا۔

کوالالمپور سے اسلام آباد پہنچتے ہی لیکن پہلی خبر یہ ملی کہ وہ وزیر اعظم کے خلاف قومی اسمبلی کے دفتر میں تحریک عدم اعتماد جمع کروادی گئی ہے۔ اس پر رولنگ کے لئے یکم نومبر کا دن بھی طے ہوچکا ہے۔ کنگ ایڈورڈ کالج میں ملائیشیا کی بچیوں کی تعلیم و رہائش کا منصوبہ بھول کر محترمہ کو اپنی حکومت بچانے کی فکر لاحق ہوگئی۔ بالآخر اپوزیشن سے کچھ بندے توڑ کر وہ 12 اراکین کی اکثریت ثابت کرتے ہوئے اپنی حکومت بچانے میں کامیاب ہوگئیں۔

تحریک عدم اعتماد ناکام ہوجانے کے بعد بھی لیکن ان کی حکومت کے بارے میں ''صبح گیا یا شام گیا'' والی فضاء پھیلنا شروع ہوگئی۔ دریں اثناء تنہائی میں ان سے بطور رپورٹر دو ملاقاتیں ہوئیں۔ ایک ملاقات کے دوران انہیں خبردار کرنے کی جرأت دکھادی کہ فروری 1989ء میں سوویت یونین کی افغانستان بھیجی فوجوں کے کامل انخلاء کے بعد واشنگٹن ان کی حکومت بچانے میں دلچسپی نہیں دکھائے گا۔ میری رائے انہوں نے تبصرہ کئے بغیر متانت سے سن لی۔ 1990ء کا آغاز ہوتے ہی مگر امریکی اخبارات میں واویلا مچ گیا کہ پاکستان نے یورینیم کو ایٹم بم کی تیاری کے قابل بنالیا ہے۔ بھارتی لابی نے بھی دنیا میں دہائی مچانا شروع کردی کہ ''افغان جہاد'' سے فارغ ہونے کے بعد ''پاکستانی دہشت گرد'' مقبوضہ کشمیر میں متحرک ہوگئے ہیں۔ فضا یہ بنائی کہ اگر پاکستان نے مقبوضہ کشمیر میں ''افغان جہاد کا تجربہ دہرانے'' کی کوشش کی تو فیصلہ کن پاک-بھارت جنگ لازمی ہوجائے گی۔ مبینہ جنگ رکوانے کے لئے بش انتظامیہ متحرک ہوگئی۔ بعد ازاں امریکہ کا وزیر دفاع ہوا رابرٹ گیٹس ان دنوں امریکی صدر کا قومی سلامتی امور کے بارے میں نائب معاون تھا۔ امریکی تشویش پاکستانی قیادت تک پہنچانے کے لئے وہ 20 مئی 1990ء کے روز اسلام آباد کے ہنگامی دورے پر آیا۔ محترمہ اس کی آمد کا مقصد بھانپتے ہوئے غیر ملکی دورے پر روانہ ہوگئیں۔ ان کی عدم موجودگی میں گیٹس نے صدر غلام اسحاق خان اور ان دنوں کے آرمی چیف جنرل اسلم بیگ کے ساتھ براہِ راست ملاقاتوں کے دوران پاکستان کو امریکہ کی جانب سے اس کے ایٹمی پروگرام کی وجہ سے اقتصادی پابندیوں میں جکڑنے کی دھمکی دی۔ عالمی امور کا ادنیٰ طالب علم ہوتے ہوئے میں نے طے کرلیا کہ واشنگٹن کی نگاہ میں محترمہ بے نظیر بھٹو پاکستان کی بااختیار وزیر اعظم نہیں ہیں۔ حتمی فیصلہ سازی صدر اور آرمی چیف کی مشاورت کے ذریعے ہوتی ہے۔ یہ طے کرنے کے بعد صدر اسحاق کی جانب سے منتخب حکومت کی فراغت کا انتظار کرنا شروع ہوگیا۔ اشاروں کنایوں میں اپنے خدشات ''دی نیشن'' کے لئے لکھی پریس گیلری میں بتدریج اظہار کردیا۔ میرے خدشات کو پیپلز پارٹی کے اہم وزراء بے بنیاد قیاس آرائیاں قرار دیتے ہوئے حقارت سے رد کرتے رہے۔

عارف نظامی مرحوم ان دنوں ''دی نیشن'' کے مدیر ہوا کرتے تھے۔ ہمہ وقت جبلی رپورٹر کی طرح خبروں کی جستجو میں مبتلا رہتے۔ میرے کالموں سے چوکنا ہوکر میرے ساتھ روزانہ کی بنیاد پر تازہ ترین معلومات کا تبادلہ کرتے رہے۔ بالآخر ان کی جانب سے تحریر ہوئی ایک خبر ''دی نیشن'' کے صفحہ اوّل پر 6 اگست کی صبح چھاپ دی گئی۔ اس میں دعویٰ ہوا کہ صدر غلام اسحاق خان محترمہ کو وزارت عظمیٰ سے فارغ کرکے غلام مصطفیٰ جتوئی کو عبوری وزیر اعظم نامزد کرنے والے ہیں۔ صوبائی اسمبلیاں بھی توڑ دی جائیں گی۔ بالآخر نوے دنوں کے بعد نئے انتخابات ہوں گے۔

مکہ دفاعی معاہدے کی اہمیت

اسد اللہ غالب

عالم اسلام اس وقت تاریخ کے ایک ایسے انتہائی نازک اور فیصلہ کن موڑ پر کھڑا ہے جہاں روایتی طاقت کے توازن اور عالمی سیاسی حرکیات میں تیز رفتار تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔ عالمی افق پر ابھرنے والے نئے سکیورٹی چیلنجز، معاشی دباؤ، اور خطے میں بدلتے ہوئے تزویراتی منظرنامے نے مسلم دنیا کے اہم ممالک کو اس بات پر مجبور کر دیا ہے کہ وہ روایتی تنہائی اور باہمی انحصار کو ختم کر کے ایک مشترکہ اور مضبوط لائحہ عمل اختیار کریں۔ ایسے حساس اور اہم ترین تاریخی پس منظر میں پاکستان، مملکت سعودی عرب اور جمہوریہ ترکیہ کے درمیان طے پانے والا سہ فریقی دفاعی معاہدہ محض عسکری تعاون کا ایک عام معاہدہ نہیں ہے، بلکہ یہ ڈیڑھ ارب سے زائد مسلمانوں کے لیے امن، استحکام اور باوقار بقاء کی ایک ناقابل تسخیر علامت بن چکا ہے۔ اس تزویراتی پیش رفت نے عالمی طاقتوں کے ایوانوں میں گہرے اثرات مرتب کیے ہیں اور اس بات کا برملا اعتراف کیا جا رہا ہے کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کا یہ اتحاد آنے والے وقت میں خطے بلکہ پوری دنیا میں طاقت کے توازن کو نئے سرے سے تشکیل دے گا۔ اس عزمِ محکم کو پٹڑی پر چڑھانے اور عملی شکل دینے میں وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی مدبرانہ قیادت، جرات مندانہ فیصلوں اور دور اندیش سفارت کاری نے انتہائی کلیدی اور فیصلہ کن کردار ادا کیا ہے، جسے تاریخ ہمیشہ اچھے الفاظ میں یاد رکھے گی۔

آج کی اس پیچیدہ دنیا میں کوئی بھی ملک خواہ وہ کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو، اکیلا اپنی سلامتی اور معاشی استحکام کو سو فیصد یقینی نہیں بنا سکتا۔ خطے میں بڑھتی ہوئی روایتی اور غیر روایتی سکیورٹی کی لہر، سائبر وارفیئر کے خطرات، دہشت گردی کے ناسور، اور عالمی طاقتوں کی مفاد پرست پالیسیوں نے مسلم ممالک کو اس بات کا احساس دلایا ہے کہ وہ اپنے باہمی اختلافات کو پسِ پشت ڈال کر ایک مشترکہ دفاعی چھتری تلے جمع ہوں۔ اس تزویراتی مثلث میں پاکستان، جو دنیا کی واحد اسلامی ایٹمی طاقت ہے اور جس کی افواج کو جنگی تجربے اور پیشہ ورانہ مہارت کے لحاظ سے دنیا کی بہترین افواج میں شمار کیا جاتا ہے، ہراول دستے کا کردار ادا کر رہا ہے۔ دوسری طرف خادم حرمین شریفین کی سرزمین سعودی عرب، جو عالمِ اسلام کا قلعہ، روحانی مرکز اور عالمی معیشت اور توانائی کا سب سے بڑا ستون ہے، اس اتحاد کی مالی اور سٹریٹجک طاقت ہے۔ تیسری جانب ترکیہ، جو صدر رجب طیب اردگان کی متحرک قیادت میں دفاعی پیداوار، جدید ترین عسکری ٹیکنالوجی اور جغرافیائی اہمیت کے اعتبار سے دنیا کی ایک ابھرتی ہوئی عسکری قوت ہے، اس سہ فریقی محور کو مکمل کرتی ہے۔ جب یہ تینوں برادر ممالک اپنے وسائل، تجربات، صلاحیتوں اور جغرافیائی اہمیت کو یکجا کرتے ہیں، تو یہ صرف تین ممالک کا معاہدہ نہیں رہتا بلکہ دنیا کی ایک ایسی زبردست قوت بن جاتا ہے جس کے سامنے کسی بھی دشمن کی جارحیت کا کھل کر مقابلہ کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

اس عظیم الشان دفاعی اتحاد کو عملی جامہ پہنانے اور سفارتی سطح پر اسے کامیابی سے ہمکنار کرنے میں وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی کاوشیں بے مثال اور سنہری حروف سے لکھے جانے کے لائق ہیں۔ جب شہباز شریف نے ملک کی باگ ڈور سنبھالی تھی، تب پاکستان کو شدید ترین معاشی بحران، مہنگائی اور ایک قسم کی سفارتی تنہائی کے سنگین خطرات کا سامنا تھا، لیکن انہوں نے اپنی بے پناہ انتظامی صلاحیتوں، دن رات کی انتھک محنت اور ثابت قدمی سے نہ صرف ملک کو معاشی دلدل سے باہر نکالا بلکہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کو ایک نئی، توانا اور فعال سمت عطا کی۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے سعودی عرب کی بلند پایہ قیادت خصوصاً ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور ترکیہ کے صدر رجب طیب اردگان کے ساتھ جو گہرے، مخلصانہ اور قریبی دوستانہ تعلقات قائم کیے، انہوں نے اس سہ فریقی اتحاد کی بنیاد رکھنے میں بنیادی کردار ادا کیا۔ شہباز شریف نے بارہا اس عزم کا بھرپور اعادہ کیا ہے کہ پاکستان کا دفاع صرف اس کی اپنی جغرافیائی حدود تک محدود نہیں ہے، بلکہ امت مسلمہ کے قبلہ اول، حرمین شریفین اور برادر اسلامی ممالک کا دفاع بھی پاکستان کے ایمان، ضمیر اور قومی فرض کا حصہ ہے۔ وزیر اعظم کی اس متحرک اور وژنری قیادت نے پوری دنیا پر یہ ثابت کر دیا ہے کہ پاکستان اپنی داخلی اور خارجی سلامتی کے ساتھ ساتھ پورے خطے میں امن کا سب سے بڑا اور قابلِ اعتماد ضامن ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر پاکستان کا کھویا ہوا وقار بحال کیا، دوست ممالک کے ساتھ اعتماد کے رشتوں کو مزید گہرا کیا، اور دفاعی خود کفالت کے حصول کے لیے ایسے عملی اقدامات کیے جنہوں نے دشمنوں کے تمام ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ تاریخ وزیر اعظم شہباز شریف کو ایک ایسے مدبر رہنما کے طور پر یاد رکھے گی جنہوں نے انتہائی کٹھن حالات میں پاکستان کو اسلامی دنیا کے مرکز میں ایک بار پھر فیصلہ کن اور باوقار مقام دلایا ہے۔

اس دفاعی معاہدے کا سب سے روشن، قابلِ تحسین اور مثبت پہلو یہ ہے کہ یہ صرف روایتی دفاعی یقین دہانیوں یا کاغذی معاہدوں تک محدود نہیں ہے بلکہ اس میں مشترکہ عسکری پیداوار، جدید جنگی ٹیکنالوجی کی دوطرفہ منتقلی، اور انٹیلی جنس شیئرنگ کے انتہائی موثر نظام شامل ہیں۔ ترکیہ نے پچھلی ایک دہائی کے دوران دفاعی ٹیکنالوجی کے میدان میں جو شاندار اور حیرت انگیز ترقی کی ہے، جس میں بائراکتار جیسے جدید ڈرونز، جدید بحری جہازوں کی تیاری، اور ایوی ایشن کا شعبہ سرفہرست ہے، وہ اب اس معاہدے کے تحت پاکستان اور سعودی عرب کو بھی دستیاب ہوگی، جس سے تینوں ممالک کی عسکری صلاحیتیں کئی گنا بڑھ جائیں گی۔ دوسری طرف پاکستان کی مسلح افواج کے پاس دہشت گردی کے خلاف جنگ کا جو طویل، بے مثال اور کامیاب تجربہ ہے، اور جس طرح پاکستانی دفاعی سائنسدانوں اور انجینئرز نے جے ایف-17 تھنڈر لڑاکا طیاروں، میزائل ٹیکنالوجی، اور بکتر بند گاڑیوں کی تیاری میں عالمی سطح پر نام پیدا کیا ہے، وہ اس اتحاد کا سب سے طاقتور بازو ثابت ہوگا۔ اس کے علاوہ سعودی عرب کی بے پناہ مالیاتی قوت اور معاشی استطاعت اس اتحاد کے تمام تر منصوبوں کو فوری طور پر عملی جامہ پہنانے اور فنڈنگ فراہم کرنے کے لیے ایک مضبوط سہارا بن کر ابھری ہے۔ جب یہ تینوں بڑی قوتیں ایک واحد پلیٹ فارم پر اکٹھی ہوتی ہیں، تو وہ روایتی ہتھیاروں اور ٹیکنالوجی کے حصول کے لیے مغربی دنیا کی محتاجی سے مکمل طور پر آزاد ہو جاتی ہیں۔ مسلم دنیا کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ تین بڑی اسلامی ریاستیں مل کر ایک ایسا خود کفیل دفاعی بلاک تشکیل دے رہی ہیں جو کسی بھی بیرونی دباؤ، بلیک میلنگ یا جارحیت کے سامنے جھکنے سے مکمل انکاری ہے۔

اس سہ فریقی دفاعی معاہدے کے دور رس اور مثبت اثرات صرف ان تین ممالک تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ اس کے خطے اور پوری امت مسلمہ پر گہرے نقوش مرتب ہوں گے۔ مشرق وسطیٰ سے لے کر جنوبی ایشیا تک عدم استحکام پھیلانے والی اور خطے کے امن کو خراب کرنے والی قوتیں اب کسی بھی قسم کی جارحیت یا مہم جوئی سے پہلے ہزار بار سوچنے پر مجبور ہوں گی، کیونکہ یہ معاہدہ ایک ایسا موثر تزویراتی ڈیٹرنس پیدا کرے گا جو جنگوں کو روکنے اور علاقائی امن کو برقرار رکھنے میں انتہائی مددگار ثابت ہوگا۔ اس کے علاوہ، پاکستان اور ترکیہ ہمیشہ سے دنیا بھر میں مظلوم مسلمانوں بالخصوص کشمیر اور فلسطین کے حقوق اور ان کی منصفانہ تحریکوں کے لیے صفِ اول میں توانا آواز بلند کرتے رہے ہیں، اور اس طاقتور دفاعی اتحاد کے بننے سے اب مسلم دنیا کی یہ آواز عالمی فورمز پر مزید وزنی اور موثر ہو جائے گی۔ اس تاریخی کامیابی کا سہرا جہاں تینوں برادر ممالک کی بہادر افواج، سائنسدانوں اور غیور عوام کے سر ہے، وہیں وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی وہ غیر معمولی سفارتی اور سیاسی بصیرت بھی اس کا مرکزی حصہ ہے جو انہوں نے اس کٹھن اور دشوار گزار سفر کے دوران دکھائی، جس کی بدولت آج پاکستان کا سر فخر سے بلند ہے، اس کا دفاع دنیا کے لیے ناقابلِ تسخیر بن چکا ہے، اور اس کا مستقبل انتہائی روشن اور تابناک ہوگیا ہے۔

دفاعی شراکت سے معاشی خوشحالی تک

ڈاکٹر ظفر خان صفدر

7 اگست 2026 کو مکہ مکرمہ میں سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے رہنماں نے مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کیے، جس کے تحت تینوں ممالک نے اس اصول پر اتفاق کیا کہ ان میں سے کسی ایک ریاست پر مسلح حملہ تینوں پر حملہ تصور ہوگا۔ مکہ مکرمہ میں ہونے والی یہ تاریخی ملاقات محض ایک سفارتی تقریب نہیں تھی۔ یہ تین مسلم اکثریتی ممالک کا ایک ایسے وقت میں اجتماعی طور پر کھڑا ہونا تھا جب خطہ شدید بے یقینی سے گزر رہا ہے، ایران کی جنگ نے مشرق وسطیٰ کی صورت حال بدل دی ہے اور امریکا خلیج میں اپنی سکیورٹی ترجیحات کو از سر نو ترتیب دے رہا ہے۔ پاکستان کے لیے یہ معاہدہ ایک اہم سفارتی کامیابی ہے۔ ایک ایسا ملک جو کئی دہائیوں سے دنیا کے سامنے خود کو محض امداد اور شرائط کا محتاج ملک نہیں بلکہ ایک باصلاحیت، بااثر اور ذمہ دار عالمی کردار کے طور پر منوانے کی کوشش کرتا رہا ہے، اس کے لیے سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ اس نوعیت کا دفاعی تعاون یقیناً قابل فخر پیش رفت ہے۔ لیکن پاکستان کے 25 کروڑ عوام صرف علامتوں سے پیٹ نہیں بھر سکتے۔ انہیں روٹی چاہیے۔ اور روٹی کے لیے معیشت چاہیے۔ معیشت کے لیے سرمایہ کاری، صنعت، تجارت، ٹیکنالوجی اور روزگار چاہیے۔ یہی وہ مرحلہ ہے جہاں مکہ کا دفاعی معاہدہ ایک اور بڑے سوال کو جنم دیتا ہے۔ دفاعی معاہدہ ہوگیا، اب اقتصادی معاہدہ کب ہوگا؟

پاکستان کی معاشی ضرورت کسی وضاحت کی محتاج نہیں۔ ملکی قرضہ 83 کھرب روپے تک پہنچ چکا ہے۔ مالی سال 2025 میں وفاقی حکومت کی خالص آمدنی کا تقریباً 89 فیصد قرضوں کی ادائیگی میں چلا گیا۔ نوجوانوں میں سرکاری طور پر بے روزگاری کی شرح 12.5 فیصد ہے، جبکہ حقیقی صورت حال اس سے کہیں زیادہ مشکل سمجھی جاتی ہے۔ پاکستان کو اپنی مالی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے ہر سال تقریباً 35 سے 40 ارب ڈالر کی بیرونی مالی معاونت درکار ہوتی ہے۔ یہی انحصار ملک کو 1958 سے اب تک 24 آئی ایم ایف پروگراموں تک لے جا چکا ہے، مگر معیشت آج بھی ایسی بنیادی تبدیلی کی منتظر ہے جو اسے بار بار بیرونی سہارے کی ضرورت سے آزاد کر سکے۔ غیر ملکی سرمایہ کاری کی صورت حال بھی ہماری توجہ چاہتی ہے۔ مالی سال 2026 کے پہلے سات ماہ میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری میں 51 فیصد کمی آئی اور یہ 700 ملین ڈالر سے بھی کم رہی۔ اس کے مقابلے میں ویتنام سالانہ 18 ارب ڈالر سے زیادہ کی غیر ملکی سرمایہ کاری حاصل کر رہا ہے۔ پاکستان کی برآمدات بھی تقریباً 30 ارب ڈالر کے گرد گھوم رہی ہیں اور ان میں تقریباً 60 فیصد حصہ ٹیکسٹائل کا ہے۔ 25 کروڑ آبادی، بڑی نوجوان افرادی قوت اور جغرافیائی اہمیت رکھنے والے ملک کے لیے یہ بنیاد کافی نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ پاکستان کا موجودہ دفاعی تعاون ایک بڑے اقتصادی موقع میں تبدیل ہونا چاہیے۔ سعودی عرب کا وژن 2030 صنعتی تنوع، سیاحت، ٹیکنالوجی، انفراسٹرکچر اور نئی سرمایہ کاری کے ایک وسیع منصوبے پر مبنی ہے۔ سعودی عرب کو ہنرمند افرادی قوت، پیداواری صلاحیت اور جغرافیائی شراکت داروں کی ضرورت ہے۔ پاکستان کے پاس یہ تینوں چیزیں موجود ہیں۔ سوال صرف یہ ہے کہ ہم انہیں ایک منظم اقتصادی پیشکش میں کب تبدیل کرتے ہیں۔ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کی جانب سے مالی سال 2024 کی پہلی سہ ماہی میں پاکستان میں مجموعی طور پر صرف 26.8 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری اس تعلق کی حقیقی معاشی صلاحیت کے مقابلے میں بہت کم تھی۔ دونوں ملکوں کے درمیان سیاسی قربت، پاکستان سے سعودی عرب جانے والی افرادی قوت اور دونوں ملکوں کے درمیان دیرینہ تعلقات کو دیکھتے ہوئے اس سرمایہ کاری میں کہیں زیادہ وسعت کی گنجائش موجود ہے۔ اکتوبر 2025 میں پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان اقتصادی تعاون کا فریم ورک بھی قائم کیا گیا۔

یہ ایک اہم قدم تھا۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ اسے واضح، قابل عمل اور وقت کے پابند منصوبوں میں تبدیل کیا جائے۔ شعبوں کی نشاندہی کافی نہیں۔ اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب سرمایہ کاری آئے گی، کارخانے لگیں گے، ٹیکنالوجی منتقل ہوگی، پاکستانی نوجوانوں کو روزگار ملے گا اور نئی برآمدی منڈیاں پیدا ہوں گی۔ ترکیہ یہاں ایک مختلف مگر انتہائی اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان دفاعی تعاون پہلے ہی ایک مثال بن چکا ہے۔ جنگی بحری جہازوں سے لے کر ڈرون ٹیکنالوجی اور دفاعی پیداوار تک دونوں ممالک نے مل کر کام کیا ہے۔ ترکیہ کی دفاعی صنعت نے گزشتہ دو دہائیوں میں غیر معمولی ترقی کی ہے۔ اس کی دفاعی برآمدات 2002 میں تقریباً 250 ملین ڈالر سے بڑھ کر 2024 میں 5.5 ارب ڈالر سے زیادہ ہوچکی ہیں۔ یہ تجربہ پاکستان کے لیے ایک سبق بھی ہے اور ایک موقع بھی۔ سوچیے اگر سعودی سرمایہ، ترکیہ کی ٹیکنالوجی اور پاکستان کی صنعتی و انسانی صلاحیت ایک مشترکہ اقتصادی منصوبے میں جمع ہوجائیں تو کیا کچھ ممکن نہیں؟ دفاعی صنعت، انجینئرنگ، زراعت، آئی ٹی، قابل تجدید توانائی، معدنیات، ادویات، ٹیکسٹائل کی جدید شکلیں، زرعی ٹیکنالوجی اور مینوفیکچرنگ ایسے شعبے ہیں جہاں تینوں ممالک ایک دوسرے کی صلاحیتوں کو مکمل کر سکتے ہیں۔ یہ محض سرمایہ کاری نہیں ہوگی۔ یہ صنعتی شراکت داری ہوگی۔ پاکستان کے لیے اس شراکت داری کی سب سے بڑی طاقت اس کے لوگ ہیں۔ صرف سعودی عرب میں 40 لاکھ سے زیادہ پاکستانی روزگار سے وابستہ ہیں اور وہ ہر سال تقریباً 10 ارب ڈالر وطن بھیجتے ہیں۔ یہ لوگ صرف ترسیلات زر بھیجنے والے افراد نہیں۔ یہ پاکستان کا انسانی سرمایہ ہیں۔ انہوں نے سعودی معیشت میں اپنا کردار ادا کیا ہے اور اپنے خاندانوں کے ساتھ ساتھ پاکستان کی معیشت کو بھی سہارا دیا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ اس انسانی تعلق کو بھی ایک باقاعدہ اقتصادی شراکت میں تبدیل کیا جائے۔ تینوں ممالک کے درمیان ایک جامع اقتصادی معاہدے میں پاکستانی کارکنوں کی جدید ہنرمندی، پیشہ ورانہ سرٹیفکیشن کی باہمی منظوری، اعلیٰ مہارت رکھنے والے شعبوں میں پاکستانی افرادی قوت کے لیے مزید مواقع اور بیرون ملک پاکستانیوں کی بچت کو پاکستان میں پیداواری سرمایہ کاری میں تبدیل کرنے کے طریقہ کار شامل کیے جاسکتے ہیں۔ یہ وہ اقتصادی پل ہے جو دفاعی معاہدے کو عوامی خوشحالی سے جوڑ سکتا ہے۔ مکہ مکرمہ میں ہونے والا دفاعی معاہدہ ایک حقیقی سفارتی کامیابی ہے اور پاکستان کو اس پر فخر ہونا چاہیے۔ تین اہم مسلم ممالک کا خطے کی غیر یقینی صورت حال میں اجتماعی سلامتی کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ کھڑا ہونا معمولی پیش رفت نہیں۔ لیکن سلامتی اور خوشحالی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوسکتے۔ ایک مضبوط قلعہ بھی اس وقت بے معنی ہوجاتا ہے جب اس کے گودام میں اناج نہ ہو۔ پاکستان نے اپنی دفاعی صلاحیت، اپنی جغرافیائی اہمیت، اپنے انسانی وسائل اور اپنی دہائیوں پر محیط شراکت داری کے ذریعے اس تعلق کو مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ اس تعلق کی معاشی بنیاد بھی اسی قوت، اسی عزم اور اسی رفتار سے تعمیر کی جائے۔ مکہ میں تلوار پر دستخط ہوگئے ہیں۔ اب روٹی کے لیے اقتصادی معاہدے کی ضرورت ہے۔ ایسا معاہدہ جو صرف اعداد و شمار میں نہیں بلکہ پاکستانی گھروں میں نظر آئے۔ جو صرف سفارتی دستاویز نہ ہو بلکہ نئی فیکٹریوں، نئی کمپنیوں، نئی برآمدات، نئی ٹیکنالوجی اور لاکھوں نئی ملازمتوں میں تبدیل ہو۔ پاکستان کے عوام نے اس شراکت داری کو اپنی محنت، اپنی صلاحیت اور اپنے انسانی سرمائے سے قیمتی بنایا ہے۔ اب ان کا حق ہے کہ وہ اس شراکت داری کا معاشی ثمر بھی دیکھیں۔ دفاع ہمیں محفوظ بنا سکتا ہے۔ لیکن معیشت ہی ہمیں خوشحال بنائے گی۔ اور ایک مضبوط پاکستان کو دونوں کی ضرورت ہے.

گھر تو آخر اپنا ہے

نازپروین

اگست کا مہینہ شروع ہوتے ہی در و دیوار سبز ہلالی پرچموں سے سجنا شروع ہوجاتے ہیں۔۔ جگہ جگہ سٹال سج جاتے ہیں جس میں ہرے رنگ کے کپڑے بیج جھنڈے ہیٹ ہر چھوٹے بڑے کو اپنی جانب متوجہ کرتے ہیں۔۔ گاڑیوں، موٹر سائیکلوں پر سبز ہلالی پرچم لگالیا جاتا ہے۔ غریب رکشے والے اپنے رکشوں کو بڑے بڑے جھنڈوں سے سجا لیتے ہیں۔ خود اپنے گھر میں جہاں بچے ماشاءاللہ اب جوان ہوکر اپنے پاؤں پر کھڑے ہیں لیکن اب بھی جشن آزادی اسی جوش اور جذبے کے ساتھ مناتے ہیں۔۔ جشن آزادی کی اتنی خوشی آخر کیوں۔ یوم آزادی کے دن ہر چھوٹے بڑے شہر میں ریلیاں نکلتی ہیں جن میں مرد و خواتین بزرگ بچے سبھی جوش و خروش سے حصہ لیتے ہیں۔ ننھے بچے اپنے چہروں پر سبز ہلالی پرچم پینٹ کرواتے ہیں۔۔ اور اب تو پرچم کے ڈیزائن والے کیک بہت مقبول ہیں۔

تاریخ گواہ ہے کہ آزادی ہمیں آسانی سے حاصل نہیں ہوئی۔ لاکھوں لوگوں نے اپنے خون سے اس سرزمین کو سینچا، لاکھوں ماؤں نے اپنے بیٹے قربان کیے، بے شمار خاندانوں نے ہجرت، دکھ اور جدائی کی اذیتیں برداشت کیں تاکہ آنے والی نسلیں آزاد فضا میں سانس لے سکیں۔ آج ہمارا فرض ہے کہ ہم ان قربانیوں کو کبھی فراموش نہ کریں۔

ہم لائے ہیں طوفان سے کشتی نکال کے
اس ملک کو رکھنا میرے بچو سنبھال کے

۔ہمیں آزادی حاصل کیے 79 سال ہو چکے ہیں۔۔ اس عرصے میں کیا کھویا کیا پایا۔۔ یہ سوال بڑا دلگیر ہے۔۔ لاکھوں جانوں کی قربانی کے عوض حاصل ہونے والے اس وطن کو ابتداء ہی سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس وقت لوگوں کا جذبہ جوان تھا۔ مہاجرین کو دل کھول کر خوش آمدید کہا گیا۔۔ ان کی آبادکاری کی گئی۔ قائداعظم کی ناگہانی وفات اور لیاقت علی خان کے قتل کے بعد ملک ایسی آندھیوں میں گھرا کہ اب تک اس کے اندھیرے چھائے ہیں۔۔ سیاسی بساط پر رسہ کشی کی شرمناک داستانیں رقم ہوئیں اور یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ جمہوریت پر متعدد بار شب خون مارا گیا۔ ہمارے حکمرانوں کی کوتاہ بینیوں اور زیادتیوں کے نتیجے میں سانحہ مشرقی پاکستان رونما ہوا اور ہمارا مشرقی بازو کٹ گیا۔ مسئلہ کشمیر انڈیا کے ساتھ تین جنگوں کے بعد بھی حل طلب ہے۔ بدقسمتی سے جو بھی عنان حکومت سنبھالتا ہے وہ ذاتی مفاد کے لیے کام کرتا ہے۔ ادارے کمزور سے کمزور تر جبکہ شخصیات مضبوط سے مضبوط تر ہوتی جا رہی ہیں۔۔ ہم سے دو سال کے بعد آزاد ہونے والے ملک چین نے بے مثال ترقی کرتے ہوئے اس وقت پوری دنیا کو ورطہ حیرت میں ڈال رکھا ہے۔۔ جبکہ پاکستان میں اس وقت چالیس فی صد لوگ خط غربت سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔۔۔ یعنی ہر سو میں سے چالیس لوگ شدید غربت کا شکار ہیں. مہنگائی بدامنی کے ستائے عوام اچھے دنوں کی راہ تک رہے ہیں۔ پاکستان اس وقت دہشت گردی اور بدامنی کے حوالے سے پہلے نمبر پر ہے۔۔ بے روزگاری نے نئی نسل کو مجبور کردیا ہے کہ اپنا وطن چھوڑ کر دوسرے ملکوں کی راہ لیں

۔۔ان سب عوامل کے باوجود وہ کون سا جذبہ ہے جو ہزاروں میل دور ہونے کے باوجود ہمیں اپنے وطن کے لیے تڑپنے پر مجبور کردیتا ہے۔۔ ناروے اوسلو میں کچھ عزیزوں کے گھر ٹھہرنے کا موقع ملا جو پاکستان سے ہجرت کرکے وہاں جا بسے تھے۔۔ ان کے بچے کہنے لگے کہ یہ ہر وقت ٹی وی پر پاکستانی نیوز چینل دیکھتے رہتے ہیں جبکہ اوسلو میں کیا ہو رہا ہے اس سے ان کو کوئی سروکار نہیں۔۔ میں نے ان بچوں کو کہا کہ آپ کے والدین کی مٹی میں پاکستان کا خمیر رچا ہے۔ ان کا بچپن، حسین یادیں پاکستان سے وابستہ ہیں۔۔۔ یہ اپنے وطن کو نہیں بھول سکتے۔۔ امریکہ بنگ ہیمپٹن میں مقیم عتیق صدیقی صاحب کے ہاں کچھ دن اپنی فیملی کے ساتھ ٹھہرنے کا موقع ملا۔۔ حق میزبانی ادا کرتے ہوئے خوب گھمایا پھرایا۔۔ قریبی پہاڑی مقام پر لے گئے۔۔۔ سرسبز جنگل، ٹھنڈی ہوا، خوب صورت نظارے۔۔ سیر کراتے ہوئے بولے یہ مقام بہت خوب صورت ہے لیکن اپنی نتھیا گلی کی کیا بات ہے۔۔ استاد محترم ناصر علی سید کچھ عرصہ ہوا نصف سال سے زائد امریکہ کینیڈا میں مقیم اپنے بچوں کے ساتھ وقت گزارتے ہیں۔۔ لیکن اس دوران ان کی تحریروں میں وطن کی یاد رچی بسی رہتی ہے۔

راستے رزق کشادہ کے بہت ہیں ناصر
کوئی اس شہر پشاور سے جدا کیسے ہو

ہزاروں میل دور، مگر دل وطن کے ساتھ۔۔ وطن صرف زمین کا ایک ٹکڑا نہیں ہوتا بلکہ یہ انسان کی پہچان، اس کی شناخت، اس کی یادوں اور اس کے جذبات کا سب سے خوبصورت استعارہ ہوتا ہے۔ انسان چاہے دنیا کے کسی بھی کونے میں جا بسے، کتنی ہی آسائشیں حاصل کر لے، کتنی ہی کامیابیاں سمیٹ لے، لیکن اپنے وطن کی مٹی کی خوشبو، اپنے شہر کی گلیاں، اپنے لوگوں کی محبت اور اپنی دھرتی کی یاد کبھی اس کے دل سے محو نہیں ہوتی۔

یہ مٹی عجیب کشش رکھتی ہے۔ اسی مٹی میں انسان نے پہلا قدم رکھا، اسی فضا میں پہلی سانس لی، اسی سرزمین نے اسے شناخت دی۔ یہی وجہ ہے کہ جب کوئی اپنے وطن سے ہزاروں میل دور بھی ہو، تو قومی پرچم لہراتا دیکھ کر اس کی آنکھیں نم ہو جاتی ہیں، قومی ترانہ سنتے ہی دل فخر سے بھر جاتا ہے، اور یومِ آزادی یا قومی تہواروں پر اس کا جذب حب الوطنی پہلے سے بھی زیادہ شدت اختیار کر لیتا ہے۔

وطن سے محبت کسی سرحد کی محتاج نہیں ہوتی۔ یہ وہ جذبہ ہے جو دلوں میں بستا ہے۔ بیرونِ ملک مقیم پاکستانی اس حقیقت کی روشن مثال ہیں۔ وہ جہاں بھی رہتے ہیں، اپنی زبان، اپنی ثقافت، اپنی روایات اور اپنے قومی تشخص کو زندہ رکھتے ہیں۔ وہ اپنے بچوں کو پاکستان سے محبت کا سبق دیتے ہیں، قومی دن مناتے ہیں، سبز ہلالی پرچم لہراتے ہیں اور دنیا کو بتاتے ہیں کہ ان کی جڑیں اسی سرزمین میں پیوست ہیں۔

۔ہمارے سفارت خانوں میں یوم آزادی کی تقریبات منائی جاتی ہیں۔۔ کچھ سال پہلے ٹائمز اسکوائر نیویارک میں 14 اگست کو بچوں کے ساتھ موجود تھے جسے جشن آزادی پاکستان کی مناسبت سے ہرے سفید رنگ کی روشنیوں سے سجایا گیا تھا۔ پاکستانیوں کی بڑی تعداد وہاں موجود تھی جو اپنے جشن آزادی کو منا رہے تھے امریکہ جاپان سمیت دنیا کے متعدد ملکوں میں جشن آزادی کے موقع پر پاکستان ڈے پریڈ منعقد کی جاتی ہے جس کے شرکاء قومی لباس زیب تن کر کے فخر سے سبز ہلالی پرچم لہراتے ہیں۔۔۔ آخر یہ کون سا جذبہ ہے جو انہیں وطن کے لیے تڑپنے پر مجبور کرتا ہے۔

وطن کی محبت صرف نعروں کا نام نہیں بلکہ اس کی اصل روح خدمت، دیانت، اخلاص اور قربانی میں پوشیدہ ہے۔ جو شخص اپنے وطن کی ترقی کے لیے ایمانداری سے کام کرتا ہے، قانون کا احترام کرتا ہے، دوسروں کے حقوق کا خیال رکھتا ہے اور آنے والی نسلوں کے لیے بہتر معاشرہ چھوڑنے کی کوشش کرتا ہے، درحقیقت وہی سچا محبِ وطن ہے۔

یہ وطن ہمارا ہے۔۔ مہنگائی بے روزگاری بدامنی کے باوجود ہم مایوس نہیں ہیں۔۔ انشااللہ ہمارا ملک بھی ترقی کرے گا۔۔ خوشحالی کی فضائیں یہاں بھی طاری ہوں گی۔۔ امن کا راج ہوگا۔۔ ہر پاکستانی خوش اور مطمئن ہوگا انشااللہ۔

مَوج بَڑھے یا آندھی آئے دِیا جَلائے رَکھنا ہے
گھر کی خاطِر سو دُکھ جھیلیں گھر تو آخر اپنا ہے۔

خود فریبی اور جھوٹ میں جینا

سلیم قمر بٹ

جھوٹ میں جینا یا خود فریبی اور دکھاوے کی حالت میں قائم رہنا، فلسفے کے سب سے دائمی معموں میں سے ایک ہے۔ یہ ہمیں یہ پوچھنے پر مجبور کرتا ہے: ہم کسے دھوکا دے رہے ہیں، ہم ایسا کیوں کرتے ہیں، اور اس کی ہمیں کیا قیمت چکانی پڑتی ہے؟ فرانسیسی وجودی مفکر ژاں پال سارتر (1905–1980ء) کا موقف تھا کہ اکثر لوگ خود کو خبر ہوئے بغیر 'بدنیتی' یا 'خود فریبی' میں زندگی گزارتے ہیں۔ سارتر کے نزدیک بدنیتی اس وقت جنم لیتی ہے جب آپ جھوٹی اقدار اپنا لیتے ہیں، کسی سماجی کردار کے پیچھے چھپ جاتے ہیں، یا یہ بہانہ بناتے ہیں کہ آپ کے پاس اپنی زندگی جینے کا کوئی اختیار نہیں۔ سارتر نے ایک ویٹر کی مشہور مثال دی جو اپنے حرکات و سکنات میں حد سے زیادہ مبالغہ آرائی کرتا ہے، بہت زیادہ جلد باز اور حد سے زیادہ محتاط نظر آتا ہے۔ وہ صرف کافی نہیں پیش کر رہا، بلکہ ایک انسان ہونے کے ناتے اپنی حتمی آزادی کا سامنا کرنے سے بچنے کے لیے ویٹر کا 'کردار' ادا کر رہا ہے۔ اس مثال سے حاصل ہونے والا سبق یہ ہے کہ 'جھوٹ میں جینا' اکثر کمزور کرداروں کا ایک دفاعی طریقہ کار ہوتا ہے۔ اپنی آزادانہ اور سچی زندگی کی ہولناک آزادی اور ذمہ داری کو قبول کرنے کے مقابلے میں یہ کہنا کہیں آسان ہے کہ 'میرے پاس کوئی اور چارہ نہیں تھا'۔

اسی طرح، 'مفید جھوٹ' کے بارے میں فریڈرک نطشے کے خیالات بھی دلچسپ ہیں۔ جہاں بہت سے مفکرین جھوٹ کو محض ایک منفی شے سمجھتے ہیں، وہاں فریڈرک نطشے (1844–1900ء) نے 'سچائی' کے بارے میں ہمارے جنون پر سوال اٹھایا۔ اس کا استدلال تھا کہ انسان اکثر وجود کو قابل برداشت بنانے کے لیے تسلی بخش جھوٹ یا وہم تخلیق کرتا ہے۔ تاہم، اس نے کمزوری یا اندھی تقلید (جسے وہ 'غلامانہ اخلاقیات' کہتا تھا) کے تحت جھوٹ میں جینے کے خلاف خبردار کیا۔ اس سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ 'وہ جھوٹ جن کے سہارے آپ جی رہے ہیں' کیا آپ کو طاقت دے رہے ہیں، یا وہ خوف کی وجہ سے آپ کی دنیا کو محدود کر رہے ہیں؟ ڈینش فلسفی سورن کیرکیگارڈ (1813–1855ء) کا ماننا تھا کہ مایوسی کی سب سے گہری شکل یہ ہے کہ آپ کو خبر ہی نہ ہو کہ آپ حقیقت میں کون ہیں، یا کسی اور کے روپ میں ڈھلنے کا انتخاب کرنا۔ ایک شخص بظاہر خوش گوار، پر آسائش اور معزز زندگی گزار سکتا ہے، لیکن اس کے باوجود وہ شدید مایوسی کا شکار ہوسکتا ہے کیونکہ وہ ایک ایسی شخصیت بن کر جی رہا ہوتا ہے جو درحقیقت اس کی اپنی نہیں ہوتی۔ اس سے سبق یہ ملتا ہے کہ ایک پر آسائش جھوٹ 'لاشعوری مایوسی' کی حالت میں روحانی زوال کی ایک خاموش شکل ہی رہتا ہے۔ سماجی اور سیاسی تناظر میں، حنا آرنڈٹ (1906–1975ء) نے نوٹ کیا کہ جب کوئی ثقافت یا فرد مسلسل چھوٹے چھوٹے جھوٹ کو قبول کرتا رہتا ہے تو حقیقت اور افسانے کے درمیان کی سرحد مکمل طور پر دھندلا جاتی ہے۔ جب آپ بہت عرصے تک جھوٹ میں جیتے ہیں تو آپ سچ کے معیار کو کھو دیتے ہیں۔ پھر آپ صرف دوسروں کو دھوکا نہیں دیتے، بلکہ جب حقیقت آپ کے سامنے آتی ہے تو آپ اسے پہچاننے کی صلاحیت بھی کھو چکے ہوتے ہیں۔

پاکستان میں چھ دہائیوں سے زیادہ کی باہم شعور اور باضمیر زندگی گزارنے کے بعد، میں ہمیشہ اس تلخ حقیقت کا جواب تلاش کرنے کے لیے حیران ہوتا رہا ہوں جس میں ہمارا معاشرہ جی رہا ہے: کچھ لوگ اکثریت پر غالب رہنے کے لیے باقاعدہ شعوری طور پر، جبکہ دیگر لاشعوری طور پر ایک ویٹر کی اس مجبوری کی طرح جس کی اوپر وضاحت کی گئی ہے۔ اگرچہ مجھے ایک خیالی شخص کا لیبل لگائے جانے کا خطرہ ہے، میں کچھ سوالات صرف ان ذہنوں کو جھنجھوڑنے کے لیے اٹھاؤں گا جو اپنے بناوٹی اور آرام دہ ماحول میں بالکل پرسکون ہیں۔ 79 سالہ وجود کے بعد، جو کچھ فخر کے لمحات سے بھرا ہوا تھا؛ لیکن ہمارے ماضی اور حال کا زیادہ تر حصہ 'سوئی کے ناکے سے گزرنے' جیسی مشکلات سے گزرا ہے، کیا ہم واقعی ایک اسلامی اور جمہوری ریاست یا پاک لوگوں کی سرزمین بن سکے ہیں۔

نوٹ:۔ کالم نگاروں کی اپنی رائے ہے اس سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

بقیہ (1)

ان کے زاویہ نگاہ اور اختراعی خیالات معاشروں کو تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، تعلیم، روزگار، کاروبار، رضاکارانہ سرگرمیوں اور فیصلہ سازی کے عمل میں نوجوانوں کی شمولیت کو یقینی بنا کر ہم معاشرے کی بہتری کے لیے ان کی بے پناہ صلاحیتوں سے استفادہ کر سکتے ہیں، نوجوانوں کو قومی ترقی میں فعال کردار ادا کرنے کے لیے بااختیار بنانا محض ان کے مستقبل میں ہی نہیں بلکہ درحقیقت پاکستان کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تقریباً 67 فیصد آبادی 30 سال سے کم عمر افراد پر مشتمل ہے، اس لیے ہمارے نوجوان قوم کی سب سے بڑی قوت ہیں، خصوصاً نوجوان خواتین کی امنگیں، صلاحیتیں اور قیادت ہماری سماجی و معاشی ترقی کے لیے نہایت اہم ہیں، لڑکیوں اور نوجوان خواتین کے لیے تعلیم، ہنرمندی، کاروبار، سائنس، ٹیکنالوجی اور قیادت میں مواقع فراہم کر کے ہم اپنی قوم کی بھرپور صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن ہمیں اس امر کی بھی یاد دہانی کراتا ہے کہ اگر تعلیمی مواقع کی کمی، نوجوانوں میں بے روزگاری کی بلند شرح اور ڈیجیٹل خواندگی کے خلا جیسے چیلنجز کا بروقت تدارک نہ کیا گیا تو ان کے طویل المدتی اثرات پورے معاشرے میں پھیل سکتے ہیں، جن میں معاشی جمود، افرادی قوت کا بیرونِ ملک منتقلی کا رجحان، جرائم میں اضافہ، انسانی اسمگلنگ، ذہنی صحت کے مسائل اور معاشرتی بے چینی بھی شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومتِ پاکستان نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے پُرعزم ہے، وزیراعظم یوتھ پروگرام حکومتِ پاکستان کا نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے حوالے سے فلیگ شپ پروگرام ہے جس کا مقصد ملک کے نوجوانوں کو تعلیم، ہنرمندی، روزگار، کاروبار، ڈیجیٹل جدت، کھیلوں اور شہری سرگرمیوں میں مواقع فراہم کرتے ہوئے ملک کی آبادیاتی صلاحیت سے فائدہ اٹھانا ہے۔انہوں نے کہا کہ میں اپنی نوجوان بیٹیوں اور بیٹوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ وہ بہترین کارکردگی کے حصول کی کوشش کریں، جدت و اختراع کو اپنائیں، دیانت داری، ہمدردی اور برداشت کی اقدار کو فروغ دیں اور ملک کی ترقی و خوشحالی میں فعال کردار ادا کریں۔آیئے! اپنی مشترکہ خواہشات کو مشترکہ کامیابیوں میں تبدیل کریں اور ایک مضبوط، جامع اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کریں۔

بقیہ (2)

کہا کہ وہ خطاط واصل شاہد سے آئندہ سال مئی میں عالمی سطح کی خطاطی کی ایک بڑی نمائش منعقد کرنے کی درخواست کر چکے ہیں جس کے لیے حکومت بلوچستان بھرپور تعاون کرے گی اور سرینا ہوٹلز کو ہی میزبانی کے لیے منتخب کیا جائے گا کیونکہ اس سلسلے میں پہلا قدم سرینا نے اٹھایا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عالمی خطاطی نمائش میں اسلامی دنیا، ترکی اور دیگر ممالک کے نامور فنکاروں کو مدعو کیا جائے گا تاکہ کوئٹہ سے دنیا بھر کو یہ پیغام دیا جا سکے کہ کوئٹہ کے لوگ فنونِ لطیفہ سے محبت کرنے والے اور امن پسند ہیں اور انہیں بالخصوص اسلامی خطاطی سے گہری وابستگی ہے۔انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ عالمی خطاطی نمائش کے انعقاد کے لیے ابھی سے انتظامات شروع کیے جائیں اور اسے دو یا تین روزہ بڑے عالمی ایونٹ کی شکل دی جائے تاکہ دنیا بھر سے فنکار کوئٹہ آ کر اپنے فن کا مظاہرہ کر سکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ سال مئی میں منعقد ہونے والی اس نمائش کا موضوع ''بنیان المرصوص'' ہوگا اور اسے 9 اور 10 مئی کو منعقد کیا جائے گا، کیونکہ یہ وہ دن ہیں جب پاکستان نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال بھی بلوچستان میں مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا تھا، جبکہ اس سال ''معرکہ ؟ حق'' کی تقریبات میں خطاطی کو بھی شامل کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی عالمی سطح پر عزت اور وقار میں اضافہ ہو رہا ہے اور حالیہ دنوں میں اسلامی دنیا، ترکی، سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان دفاعی تعاون بھی اسی بدلتی ہوئی صورتحال کی عکاسی کرتا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ یہ تعاون کسی جارحیت کے لیے نہیں بلکہ اپنے دفاع کے لیے ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں تشدد کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کرنے والا ایک محدود طبقہ بلوچ عوام کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رہا ہے، جس کا نقصان کسی اور کو نہیں بلکہ خود بلوچ عوام کو ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پل اور انفراسٹرکچر تباہ کرنے سے بلوچ عوام ہی متاثر ہوں گے، جبکہ تجارت روکنے اور تاجروں کے ٹرکوں کو نقصان پہنچانے سے بھی عام لوگوں کا روزگار متاثر ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی فتح مبین کے سفر کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی اور قوم نے جس جذبے اور اتحاد کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابلِ فخر ہے۔میر سرفراز بگٹی نے وزیراعظم محمد شہباز شریف، صدر آصف علی زرداری اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی عالمی حیثیت میں بہتری کے مثبت اثرات بیرون ملک مقیم پاکستانیوں میں بھی نمایاں طور پر محسوس کیے جا رہے ہیں۔انہوں نے خطاط واصل شاہد اور سرینا ہوٹلز کی انتظامیہ کا تقریب کے انعقاد پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ بلوچستان کے لیے ایک قابل فخر دن ہے اور آئندہ سال 9 اور 10 مئی کو ''بنیان المرصوص'' اور ''معرکہ حق'' کے عنوان سے بڑے پیمانے پر تقریبات منعقد کی جائیں گی، جن میں خطاطی کو بھی نمایاں مقام حاصل ہوگا وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو عالمی برادری میں مزید عزت و وقار عطا فرمائے اور ملک کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن رکھے۔

بقیہ (3)

پاکستان کا دورہ کرے گا۔وزارت خزانہ نے تمام متعلقہ وزارتوں اور ڈویژنز کو آئی ایم ایف کے ساتھ اگلی قسط کیلئے طے شدہ شرائط اور اسٹرکچرل بنچ مارکس پر عملدرآمد کے حوالے سے تیاری کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ذرائع نے بتایا کہ اگلے اقتصادی جائزہ پر پاکستان کی اقتصادی ٹیم کے ساتھ مذاکرات کیلئے آئی ایم ایف کا وفد آئندہ ماہ پاکستان کا دورہ کرے گا، جس میں جائزہ مشن کے ساتھ 7 ارب ڈالر کے ای ایف ایف پروگرام کی اگلی قسط کیلئے مذاکرات ہوں گے۔مذاکرات کامیاب ہونے پر آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ سے اقتصادی جائزہ کی منظوری کے ساتھ ہی پاکستان کو ایک ارب 20 کروڑ ڈالر کی اگلی قسط موصول ہوگی۔ذرائع نے بتایا کہ حکومتی معاشی ٹیم اور آئی ایم ایف جائزہ مشن کے درمیان آئندہ ماہ ہونے والے مذاکرات میں ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق آر ایس ایف پروگرام میں پیش رفت کا بھی جائزہ لیا جائے گا اور اس حوالے سے متعلقہ وزارتوں کو آئی ایم ایف سے مذاکرات کے لیے تیاری کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ذرائع نے بتایا کہ آئی ایم ایف جائزہ مشن کو نئے بجٹ پر عمل درآمد میں پیشرفت سے بھی آگاہ کیا جائے گا اور اسٹرکچرل اصلاحات کے اہداف پر بجلی، گیس سیکٹر میں گردشی قرضے کی روک تھام پر بریفنگ دی جائے گی، اس کے علاوہ نجکاری پروگرام میں پیشرفت، زرمبادلہ ذخائر میں اضافے، پالیسی ریٹ اور مہنگائی کے اثرات سے آگاہ کیا جائے گا۔ذرائع نے بتایا کہ 7 ارب ڈالر کے ایکسٹینڈڈ فنڈ فسیلٹی پروگرام (ای ایف ایف) کی پانچویں قسط کی مد میں پاکستان کو ایک ارب ڈالر ملنے کا امکان ہے جبکہ ماحولیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے آئی ایم ایف سے 20 کروڑ ڈالر کی نئی قسط ملنے کی توقع ہے۔پاکستان کو دونوں پروگرامز کے تحت اب تک 4 ارب 80 کروڑ ڈالر مل چکے جب کہ اگلے سال ستمبر تک پاکستان کو مزید 3 ارب ڈالر سے زائد ملنے کا امکان ہے۔وزارت خزانہ ذرائع نے بتایا کہ آئی ایم ایف

کے ساتھ پروگرام آن ٹریک ہے۔آئی ایم ایف کے ساتھ طے کردہ تمام اسٹرکچرل بنچ مارکس اور پیشگی اقدامات کے اہداف میں سے بیشتر حاصل کر لیے گئے ہیں اور کچھ پر پیشرفت جاری ہے۔توقع ہے کہ اقتصادی جائزہ پر مذاکرات سے قبل تمام شرائط پوری کر دی جائیں گی۔معاشی ٹیم پر امید ہے کہ آئی ایم ایف کے ساتھ اگلا اقتصادی جائزہ بھی کامیابی سے مکمل ہو جائے گا اور پاکستان اپنا یہ پروگرام کامیابی سے مکمل کر لے گا۔

بقیہ (4)

شرکت کی، جبکہ ویڈیو لنک کے ذریعے رکن قومی اسمبلی میاں خان بگٹی، پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے بورڈ حکام، کمشنر سبی ڈویژن، ڈپٹی کمشنر ساؤتھ ڈیرہ بگٹی زوہیب الحسن، اور چیئرمین میونسپل کمیٹی سوئی عزت امان بگٹی شریک ہوئے اجلاس میں سوئی ماسٹر پلان فیز ون پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور شرکاء کو منصوبے کے مختلف اجزاء کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔اجلاس کو بتایا گیا کہ پہلے مرحلے کے تحت سوئی میں روشن سڑکوں، سیوریج سسٹم، میر غلام قادر بگٹی اسٹیڈیم، لیڈیز پارک، بس ٹرمینل، ٹرک اسٹینڈ اور دیگر بنیادی شہری سہولیات کے منصوبے مکمل کیے جائیں گے اجلاس کو بتایا گیا کہ ان منصوبوں کو حکومت بلوچستان اور پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے 50،50 فیصد اشتراک سے قلیل مدت میں مکمل کیا جائے گا، جس سے سوئی میں شہری سہولیات اور بنیادی ڈھانچے میں نمایاں بہتری آئے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ سوئی ماسٹر پلان کے تحت جاری تمام منصوبوں میں تعمیراتی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔انہوں نے واضح کیا کہ غیر معیاری کام کی صورت میں ذمہ دار فرم اور متعلقہ افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوئی کو ایک جدید اور مثالی سوک سٹی بنایا جائے گا اور سوئی میں گزشتہ پچاس سال اور موجودہ حکومت کے دو سالہ دور کی ترقی کے درمیان نمایاں فرق نظر آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سوئی کے عوام کو بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ سوئی ماسٹر پلان کے منصوبوں کو محض ایک ترقیاتی اسکیم نہیں بلکہ عوامی خدمت کا نوبل کاز سمجھ کر مکمل کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ افسران ذاتی دلچسپی اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ منصوبوں کی نگرانی کریں تاکہ عوام کو بروقت اور معیاری سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

بقیہ (5)

اورنگزیب سے پاکستان بزنس کونسل کے نو منتخب چیئرمین زید بشیر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر جاوید قریشی نے ملاقات کی، جس میں سرمایہ کاری، کاروباری مسابقت، ریگولیٹری اصلاحات اور پاکستان کی معاشی ترقی میں نجی شعبے کی شمولیت کو مزید مضبوط بنانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔وزیر خزانہ نے زید بشیر کو نئی ذمہ داری سنبھالنے پر نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے سرمایہ کاری اور نجی شعبے کی قیادت میں معاشی ترقی پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔

بقیہ (6)

جز کی تقرری کی منظوری دی ہے۔اعلامیے کے مطابق سپریم کورٹ کے ججز کے تنخواہیں، الاؤنسز اور پنشن وفاقی آئینی عدالت کے ججز کے مساوی کرنے کی بھی منظوری دی گئی ہے۔صدرِ مملکت نے ہائی کورٹ ججز کے رخصت، پنشن اور مراعات سے متعلق 1997ء کے حکم میں ترامیم کی بھی منظوری دی ہے۔ایوانِ صدر کے اعلامیے کے مطابق صدر نے ہارون اختر کو وزیر اعظم کا مشیر برائے صنعت و پیداوار مقرر کرنے کی بھی منظوری دے دی۔

بقیہ (7)

بھلایا نہیں جا سکتا۔سانحہ بابڑہ میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کی قربانیاں ہمیں ہمیشہ انصاف، جمہوریت، امن اور انسانی حقوق کے لیے جدوجہد کا درس دیتی رہیں گی۔اپنے جاری کردہ بیان میں انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ ہم سانحہ بابڑہ کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں اور اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ ان کی قربانیوں اور تاریخ کو آنے والی نسلوں تک منتقل کرتے رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ شہداء کی یاد ہمارے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہے گی، ان کی قربانیاں ہمارے لیے مشعلِ راہ ہیں اور ہم ان کے مشن، جمہوری اقدار، امن اور انسانی حقوق کے لیے جدوجہد کو جاری رکھیں گے۔انہوں نے کہا کہ وہ آج بھی امن، عدم تشدد اور جمہوریت کے اصولوں پر قائم ہیں اور اپنے حقوق کے لیے پُرامن مگر مضبوط آواز بلند کرتے رہیں گے۔سانحہ بابڑہ کے شہداء کی قربانیاں آج بھی پشتون قوم کے سیاسی شعور کو جلا بخش رہی ہیں جو شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرنے اور پائیدار امن کے مطالبے کی علامت ہوگا۔انہوں نے کہا کہ آج جب ہم بابڑہ کے شہدا کو یاد کرتے ہیں تو ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ باچا خان کے فلسفہ عدم تشدد کو ہمیشہ زندہ رکھیں گے۔اپنے حقوق کے لیے پُرامن مگر مضبوط آواز بلند کرتے رہیں گے۔تاریخ کو بھی فراموش نہیں کریں گے۔ شہداء کی قربانیوں کو آنے والی نسلوں تک منتقل کرتے رہیں گے۔

بقیہ (8)

اور ہنگامی ردِعمل کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس کی صدارت ڈائریکٹر پرونٹو ڈاکٹر آصف شاہوانی نے کی، جبکہ پروجیکٹ ڈائریکٹر وی ڈی ڈی ڈاکٹر بدر، ڈبلیو ایچ او کے نمائندے ڈاکٹر اسفندیار شیرانی، سینئر پبلک ہیلتھ اسپیشلسٹ شوکت علی بلوچ، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر انیلا خیر، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر جہانگیر، ڈاکٹر جان اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس میں ضلعی سطح کے شراکت دار اداروں، محکمہ صحت کے افسران، پرونٹو پروگرامز، عالمی ادارہ صحت (WHO)، یونیسیف، مختلف آئی این جی اوز و این جی اوز کے نمائندوں نے بھی شرکت کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صوبے کے تمام اضلاع سے مون سون، سیلاب اور دیگر ممکنہ ہنگامی صورتحال سے متعلق ضروریات اور ایمرجنسی پلانز حاصل کر کے ایک جامع منصوبہ مرتب کیا جائے گا محکمہ صحت کے حکام نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال یا قدرتی آفت سے نمٹنے کے لیے ڈبلیو ایچ او، یونیسیف سمیت دیگر ملکی و بین الاقوامی شراکت دار اداروں کے تعاون سے تمام ضروری اقدامات مکمل رکھے جائیں گے اجلاس میں صوبائی اور ضلعی سطح پر متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر روابط اور باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کا بھی فیصلہ کیا گیا تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال کی صورت میں بروقت اور مؤثر طبی ردِعمل یقینی بنایا جا سکے

بقیہ (9)

گا۔وزارت خزانہ نے مذاکرات کی تیاری کیلئے تمام متعلقہ وزارتوں کو ڈیٹا اور پوزیشن پیپرز مرتب کرنے کی ہدایت کر دی ہے، متعلقہ وزارتیں آئی ایم ایف وفد کو اسٹرکچرل بنچ مارکس اور معاشی اصلاحات کے اہداف پر بریفنگ دیں گی۔ذرائع کے مطابق مذاکرات میں توانائی شعبے کی اصلاحات، بجلی اور گیس کے شعبوں میں سرکلر ڈیٹ سمیت دیگر اہداف پر بھی بات چیت ہوگی۔پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان مذاکرات کامیاب ہونے کی صورت میں موجودہ قرض پروگرام کے تحت مجموعی طور پر 1.2 ارب ڈالر ملنے کا امکان ہے، جس میں تقریباً 1 ارب ڈالر پانچویں قسط کی مد میں جبکہ موسمیاتی تبدیلیوں کے نقصانات سے نمٹنے کیلئے تقریباً 20 کروڑ ڈالر مل سکتے ہیں۔

بقیہ (10)

میں نمائش کے لیے رکھے گئے ہیں، جہاں پاکستانی شہریوں کے ساتھ ساتھ چین، امریکہ، جنوبی کوریا اور دیگر ممالک سے آنے والے غیر ملکی ماہرین اور سیاح بھی ان تاریخی اشیا کو دیکھنے پہنچ رہے ہیں۔پاکستانی حکام کے مطابق ان نوادرات کی واپسی کا عمل کئی برسوں سے جاری تھا اور مختلف ممالک کے اسمگلنگ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تعاون سے ان اشیا کی نشاندہی اور واپسی ممکن ہوئی۔

بقیہ (11)

اللہ کی بیوی کا 8 سال سے بلاک شناختی کارڈ 5 ماہ میں کھلوا دیا گیا۔درخواست گزار امین اللہ نے بتایا کہ ان کی بیوی بی بی رحیمہ کا شناختی کارڈ بغیر کسی وجہ کے پچھلے 8 سال سے بلاک کر دیا گیا تھا۔جس کی بحالی کے لیے انہوں نے متعدد بار نادرا آفس کے چکر کاٹے کمیٹیوں میں پیش ہوئے لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔لہذا، انصاف کے حصول کے لیے وفاقی محتسب کوئٹہ کے دفتر سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کی تاخیر اور عدم توجہی کے خلاف درخواست دائر کی درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔لہذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کی بیوی کا شناختی کارڈ فوری بحال کی جائے۔احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کی بیوی کا شناختی کارڈ بحال کر دیا۔اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ (12)

اداروں کی نجکاری و تنظیم نو، ٹیکس اصلاحات اور حکومت کے رائٹ سائزنگ ایجنڈے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ پی بی سی نے معاشی اصلاحات اور نجی شعبے کے کردار کو مزید بڑھانے کے لیے اپنی سفارشات حکومت کو پیش کرنے پر اتفاق کیا۔وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد سے منگل کو وزارت خزانہ میں پاکستان بزنس کونسل کے چیئرمین زید بشیر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر جاوید قریشی نے ملاقات کی، جس میں سرمایہ کاری کے فروغ، نجی شعبے کی شمولیت کو مضبوط بنانے اور حکومت کے وسیع تر ڈھانچہ جاتی اصلاحاتی ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ (13)

کی وحدت و سلامتی کو مضبوط کرے گا۔مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے رابطہ آفس سے جاری ہونے والے ایک بیان میں چوہدری نعیم کریم نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے خطے میں امن، اجتماعی سلامتی اور برادر اسلامی ممالک کے درمیان تعاون کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگ میل قرار دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ امن، استحکام اور اسٹریٹجک شراکت داری کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے اور مسلم دنیا میں اتحاد، یکجہتی اور باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا،انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت کو ان کی دوراندیش قیادت اور مؤثر سفارتی کاوشوں پر بھرپور خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی دانشمندانہ رہنمائی نے عالمی سطح پر پاکستان کے وقار میں اضافہ کیا ہے اور ملک کو ایک ذمہ دار، امن پسند ریاست کے طور پر مزید مستحکم شناخت دی ہے جو خطے اور دنیا میں امن کے فروغ کے لیے بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی مدبرانہ قیادت اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی مؤثر حکمتِ عملی اس تاریخی پیش رفت میں اہم ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کا دفاعی تعاون مسلم امہ کے تحفظ، سلامتی اور استحکام کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف، سعودی ولی عہد اور ترک صدر کو تاریخی دفاعی معاہدے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان کا دفاعی کردار خطے میں امن، استحکام اور دفاعی توازن کے لیے اہم ہے۔

بقیہ (14)

وزیراعظم اسحاق ڈار کو مبارکباد دی۔بحرینی وزیر خارجہ نے مستقبل قریب میں پاکستان کے دورے کا ارادہ بھی ظاہر کیا، جس کا نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے خیرمقدم کیا۔نائب وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان خطے اور دنیا میں امن واستحکام کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کے فروغ کے عزم پر قائم ہے۔

بقیہ (15)

ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ روسی جدید ٹریکٹرز، ہارویسٹرز، بیج بونے اور آبپاشی کی مشینری کے استعمال سے پاکستان میں فی ایکڑ پیداوار بڑھانے، فصلوں کے نقصانات کم کرنے اور پیداواری لاگت گھٹانے میں مدد مل سکتی ہے۔روسی ماہرین کی معاونت سے فرٹیلائزر پلانٹس کو جدید بنا کر کھاد کی مقامی پیداوار میں بھی اضافہ کیا جا سکتا ہے۔سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ مویشی پالنے کے شعبے میں تعاون بھی خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔روسی ویکسین، تشخیصی نظام، حیوانی صحت کی ٹیکنالوجی اور ویٹرنری تربیت سے فائدہ اٹھا کر پاکستان دودھ، گوشت اور لائیو اسٹاک کی پیداوار و برآمدات میں نمایاں اضافہ کر سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ روسی کمپنیوں کو پاکستان میں زرعی مشینری، ویکسین، زرعی ادویات اور دیگر متعلقہ مصنوعات کی مشترکہ پیداوار کیلئے راغب کیا جانا چاہیے۔مشترکہ تحقیق، ٹیکنالوجی ٹرانسفر اور مقامی مینوفیکچرنگ سے درآمدی انحصار کم اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ایسے شراکت دار کی ضرورت ہے جو صرف مصنوعات فروخت نہ کرے بلکہ ٹیکنالوجی، تحقیق اور صنعتی مہارت بھی منتقل کرے۔روس کے ساتھ تعاون پاکستان کے زرعی اور لائیو اسٹاک شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کا قابل عمل راستہ فراہم کرتا ہے۔سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ روس کے ساتھ مربوط زرعی شراکت داری پاکستان کی پیداواری لاگت کم، غذائی تحفظ مضبوط، درآمدی انحصار محدود اور زرعی و لائیو اسٹاک معیشت کو عالمی منڈی میں زیادہ مسابقتی بنا سکتی ہے۔

بقیہ (16)

وہ ایک عہد ایک تاریخ، ایک مکتبِ فکر ایک جمہوری روایت اور قومی بیداری کی ایسی روشن علامت تھے جن کی فکر آج بھی بلوچستان اور پاکستان کے سیاسی افق پر رہنمائی کا سرچشمہ ہے۔ان کی ذات ایک ایسی تربیت گاہ تھی جہاں سیاست کو اقتدار کی خواہش نہیں بلکہ عوامی خدمت اصول پسندی، برداشت، رواداری اور قومی ذمہ داری کے طور پر سمجھا اور برتا جاتا تھا۔

بقیہ (17)

عدالت عالیہ بلوچستان کے آڈیٹوریم ہال میں منعقدہ سادہ مگر پروقار تقریب میں ان کے عہدوں کا حلف لیا۔حلف اٹھانے والوں میں جسٹس محمد روف عطا، جسٹس اللہ داد روشان، اور جسٹس عبدالقیوم لہڑی شامل ہیں۔تقریب میں بلوچستان ہائی کورٹ کے معزز ججز، عدلیہ کے افسران و اہلکاروں، وکلا تنظیموں کے عہدیداران، سینئر وکلاء اور وکلا کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔اس موقع پر نئے ایڈیشنل ججز کو عدالتی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی گئی۔یاد رہے کہ صدر مملکت نے آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل 197 کو آرٹیکل 175A کی شق (8) کے ساتھ ملا کر حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے بلوچستان ہائی کورٹ میں تین ایڈیشنل ججز کی تقرری کی منظوری دی تھی۔نوٹیفکیشن کے مطابق تینوں ایڈیشنل ججز کی ایک سالہ مدت ان کے عہدوں کا حلف اٹھانے کی تاریخ سے شروع ہوگی۔

بقیہ (18)

پر پیشرفت سے آگاہ کیا۔ملاقات میں باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ (19)

آف دی کورٹ مقرر کرنے کی استدعا کرتے ہوئے کہا کہ کمیشن بانی اور بشریٰ بی بی سے ملاقات کرے، عدالت کمیشن سے جائزہ رپورٹ طلب کرے اور عدالت بانی اور بشریٰ بی بی کو عدالت طلب کرنے کا حکم دے اور ان کی قید تنہائی سے متعلق بیانات قلمبند کیے جائیں۔بیرسٹر سلمان صفدر نے تحریری دلائل میں کہا کہ عدالت ویڈیو لنک کے ذریعے بھی بیان قلمبند کر سکتی ہے، ایک ایسا بورڈ تشکیل دیا جائے جس میں ایکسپرٹ، ریاست اور درخواست گزاروں کا نمائندہ شامل ہو، بورڈ سینٹرل جیل اڈیالہ کا دورہ کرے، بورڈ متعلقہ سہولیات اور ریکارڈ کا معائنہ کرے اور قیدیوں کو تنہائی میں رکھے جانے کے معاملے پر اپنی آزادانہ رپورٹ عدالت میں پیش کرے۔بیرسٹر سلمان صفدر نے استدعا کی کہ وزیراعلیٰ پنجاب کی قیدیوں کو ویڈیو لنک پر بات کرانے کی سہولت بانی کو بھی فراہم کریں، بانی اور بشریٰ بی بی کو کتابیں اور ٹی وی فراہم کیا جائے۔تحریری دلائل میں کہا گیا کہ بانی پی ٹی آئی کے وکلاء 300 سے زائد مقدمات میں انکی نمائندگی کر رہے ہیں، جیل رولز کے مطابق قانونی ٹیم کو بلا رکاوٹ ملاقات کی اجازت دی جائے، جیل قواعد کے مطابق قیدیوں کی اپنے خاندان کے افراد اور دوستوں سے ہفتہ وار باقاعدہ ملاقاتیں یقینی بنائی جائیں۔مزید استدعا کی گئی کہ سپرنٹنڈنٹ، سینٹرل جیل اڈیالہ کو واضح طور پر ہدایت کی جائے کہ وہ ایسی ملاقاتوں کو بغیر کسی غیر ضروری پابندی یا رکاوٹ کے ممکن بنائیں، بانی پی ٹی آئی کی میڈیکل رپورٹس اور مکمل ریکارڈ فراہم کیا جائے، طبی ریکارڈ عدالت کو بھی فراہم کیا جائے۔بانی اور بشریٰ بی بی کے تمام کیسز کی تفصیلات بھی تحریری دلائل میں شامل ہیں۔تحریری دلائل میں بتایا گیا کہ سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل نے عدالتی احکامات کو نظر انداز کرتے ہوئے نامکمل رپورٹ دی، ڈیڑھ صفحے پر مشتمل یہ رپورٹ میں ان تمام سنگین خدشات اور مسائل کا احاطہ نہیں کیا گیا، بانی اور بشریٰ بی بی کی نقل و حرکت بلا روک ٹوک قرار نہیں دے سکتے، دونوں قیدیوں کو اپنے مخصوص احاطے سے باہر جانے کی اجازت نہیں ہے۔بیرسٹر سلمان کے تحریری دلائل 19 صفحات پر مشتمل ہیں، جسٹس خادم حسین سومرو نے تحریری دلائل طلب کیے تھے۔

بقیہ (20)

غیر متزلزل وابستگی کا اعادہ کرتے ہیں کہ پاکستان ایسا ملک ہو جہاں تمام شہریوں کے حقوق، وقار اور آزادیوں کا مکمل تحفظ کیا جائے۔سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا کہ اقلیتوں کا تحفظ اسلام کی تعلیمات میں مضبوطی سے راسخ ہے جو ہمیں تمام برادریوں کے لیے انصاف، وقار، مساوات اور احترام کو یقینی بنانے کا درس دیتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسی طرح پاکستان کا آئین بھی اقلیتوں کے سیاسی، معاشی اور سماجی حقوق کی ضمانت دیتا ہے اور انہیں مساوی شہریت فراہم کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ بنیادی انسانی حقوق سے متعلق اہم بین الاقوامی معاہدوں کے فریق کی حیثیت سے پاکستان اپنے تمام شہریوں کے بنیادی حقوق اور آزادیوں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے اور مذہب، نسل یا عقیدے کی بنیاد پر کسی قسم کے امتیاز کے بغیر ان حقوق کو یقینی بنانے کے عزم پر قائم ہے۔نائب وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان اپنی اقلیتی برادریوں کی قومی زندگی اور ملک کی سماجی، معاشی، ثقافتی اور سیاسی ترقی میں ان کی گراں قدر خدمات کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ان کی خدمات نے ہماری مشترکہ وراثت کو مالا مال کیا ہے اور ہمارے معاشرے کے باہمی رشتوں اور سماجی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنایا ہے۔نائب وزیراعظم نے حکومتِ پاکستان کے اس غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا کہ ہر شہری کو قانون کے تحت مساوی حقوق، مساوی مواقع اور مساوی تحفظ فراہم کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ ہم ایسے پاکستان کی تشکیل کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے جہاں ہر شہری وقار، تحفظ اور احساسِ وابستگی کے ساتھ زندگی گزار سکے اور ہمارے ملک کی ترقی اور خوشحالی میں بھرپور کردار ادا کر سکے۔

بقیہ (21)

ترمیمی بل 2026 اور وفاقی بورڈ آف ریونیو ترمیمی بل 2026 کی منظوری شامل ہے۔اعلامیہ کے مطابق صدر مملکت نے سید علی محمود کو پاکستان سول ایوارڈ عطا کرنے کی منظوری بھی دی، صدر مملکت نے عظیم اسلامی تعاون کے رکن ممالک کے انسداد بدعنوانی قوانین کے نفاذ میں تعاون سے متعلق مکہ المکرمہ کنونشن کی توثیق کی منظوری بھی دے دی۔

بقیہ (22)

کے لئے شارٹ اور لانگ ٹرم امور پر مشاورت کی گئی۔اجلاس میں ویڈیو لنک پر شریک وفاقی وزیر میری ٹائم افیئر جنید انوار نے ٹرانسپورٹرز کو اپنی وزارت سے متعلقہ اہم امور پر فوری اور بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے گڈز ٹرانسپورٹرز کی ''ویٹ سٹیشن'' کے بارے میں شکایات جلد دور کرنے کے احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ تمام موٹروے پر سٹیٹ آف دی آرٹ اور کم ہیومن ریسورس والے ویٹ سٹیشن بنیں گے۔آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹرز کے وفد نے مذاکراتی امور احسن انداز میں نمٹانے پر وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کو خراج تحسین پیش کیا۔اجلاس میں وفاقی وزیر مواصلات کی ہدایت پر فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے سینئر حکام نے بھی گڈز ٹرانسپورٹرز کی دی گئی تجاویز پر سفارشات پیش کیں جبکہ پورٹ اینڈ شپنگ اور کراچی پورٹ ٹرسٹ کے حکام کی طرف سے بھی متعلقہ امور پر بریفنگ دی گئی۔اجلاس میں نیشنل ہائی وے اتھارٹی اور موٹروے پولیس سمیت مختلف امور پر تجاویز پیش کی گئیں اور ٹرانسپورٹرز کی طرف سے ایکسل لوڈ کے مسئلے پر وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کی پالیسی کی مکمل طور پر حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس مسئلے کو یونیفارم پالیسی کے تحت بنیاد سے ہی کنٹرول ہونا چاہیے۔5 گھنٹے طویل جاری رہنے والے اس اجلاس میں وزارت پٹرولیم کے سینئر حکام سے بھی گڈز ٹرانسپورٹرز کی تفصیلی بات چیت ہوئی۔آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹرز الائنس کے وفد سے ہونے والے اس خصوصی مشاورتی اجلاس میں وفاقی سیکرٹری مواصلات، چیئرمین این ایچ اے، آئی جی موٹرویز پولیس اور متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ گڈز ٹرانسپورٹرز کی طرف سے ملک شہزاد اعوان، ناصر جعفری، اویس چوہدری، قمر الزمان، بختاور خان، شبر ملک اور دیگر عہدیداران نے اظہار خیال کیا۔

بقیہ (23)

اور دیگر ممالک سے آنے والے غیر ملکی ماہرین اور سیاح بھی ان تاریخی اشیا کو دیکھنے پہنچ رہے ہیں۔پاکستانی حکام کے مطابق ان نوادرات کی واپسی کا عمل کئی برسوں سے جاری تھا اور مختلف ممالک کے اسمگلنگ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تعاون سے ان اشیا کی نشاندہی اور واپسی ممکن ہوئی۔پاکستانی وزارت ثقافت سے وابستہ ایک ذرائع کے مطابق بیرون ملک موجود پاکستانی نوادرات کی بازیابی کے سلسلے میں سبھاش کپور کا کیس بھی اہم ہے۔سبھاش کپور انڈیا سے تعلق رکھنے والا ایک معروف آرٹ ڈیلر اور نوادرات کا کاروبار کرنے والا شخص تھا، جس پر جنوبی ایشیا سے قدیم نوادرات غیر قانونی طریقے سے بیرون ملک منتقل کرنے کے الزامات تھے۔

بقیہ (24)

سورسنگ اور اس کے ساتھ ساتھ لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی (لیسکو)، اور ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) کی نجکاری سے متعلق اہم منظوریاں دیں۔نجکاری کمیشن بورڈ نے، لاہور اور کراچی ایئرپورٹس کی آؤٹ سورسنگ کے لیے ای او آئی پارٹنرشپ کی زیر قیادت قائم کنسورشیم کو ایک مسابقتی عمل کے نتیجے میں مالیاتی مشیر کے طور پر تقرری کے لیے موضوع ترین امیدوار قرار دینے کی منظوری دی۔بورڈ نے کامیاب کنسورشیم کے ساتھ مالیاتی مشاورتی خدمات کے معاہدے (FASA) کو حتمی شکل دینے کے لیے ایک مذاکراتی کمیٹی بھی تشکیل دی۔مزید برآں، نجکاری کمیشن بورڈ نے لیسکو اور میپکو کی نجکاری کو ایک بڑی نجکاری کا درجہ دے دیا، جس کے نتیجے میں قابل اطلاق نجکاری کمیشن کے ضوابط کے تحت مالیاتی مشیر کی تقرری اب لازم ہے۔اس منظوری کے بعد، نجکاری کمیشن ان دونوں کمپنیوں کی نجکاری کے لیے مالیاتی مشیر کی تقرری کا عمل شروع کرے گا۔لیسکو اور میپکو پاور ڈسٹری بیوشن کمپنیوں (ڈسکوز) کی نجکاری کی چوتھی کھیپ میں شامل ہیں جن کی نشاندہی حکومت کی جانب سے نجکاری کے لیے کی گئی ہے، جبکہ اس سے پہلے کے تین پچز کی نجکاری کا عمل پہلے سے جاری ہے۔بورڈ نے حکومت کے نجکاری پروگرام کو آگے بڑھانے، جاری پیشرفت کو تقویت دینے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا کہ تمام ترنجکاری شفاف، مسابقتی اور پیشہ ورانہ طور پر منظم طریقے سے کی جائے، جس میں حکومت اور پاکستان کے عوام کے سامنے جوابدہی کے ساتھ بہترین قدر کے حصول پر توجہ دی جائے۔

بقیہ (25)

ڈاکٹرز کے خلاف کارروائی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔پی ایم ڈی سی کے مطابق ڈاکٹرز کو لائسنس کی تجدید کیلئے 6 ماہ کی مہلت دی گئی ہے، 6 ماہ میں لائسنس کی تجدید نہ کرانے والے ڈاکٹرز کے لائسنس منسوخ کر دیے جائیں گے۔پی ایم ڈی سی نے ڈاکٹرز کو مقررہ مدت میں اپنا لائسنس تجدید کرانے کی ہدایت کی ہے، لائسنس کی تجدید نہ کرانے والے ڈاکٹرز میڈیکل پریکٹس جاری نہیں رکھ سکیں گے۔اس کے علاوہ میڈیکل پریکٹس کرنے والے ڈاکٹرز کے لیے لائسنس کا فعال ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے۔

بقیہ (26)

جنید انوار چوہدری نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سندھ بلوچستان کمپنی پاکستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ سی فوڈ کی ایکسپورٹ 400 ملین ڈالرز، گزشتہ مالی سال برآمد 500 ملین ڈالر کے ہدف سے زائد رہی۔جنید انوار چوہدری نے کہا کہ گزشتہ مالی سال 563 ملین ڈالر کی ایکسپورٹ کی گئی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ویلیو ایڈیشن اور جدت کے ذریعے اس ایکسپورٹ کو دگنا کریں گے۔میرین فشریز ڈپارٹمنٹ کے ساتھ مل کر ایکسپورٹرز کو مراعات دیں گے اور اس ضمن میں منصوبہ تیار کر کے ایف بی آر کو دیں گے۔انہوں نے کہا کہ ہدف سے زائد ایکسپورٹ پر سی فوڈ ایکسپورٹرز کو ٹیکس میں چھوٹ دی جائے گی، انڈر انوائسنگ کا خاتمہ ہوگا اور ڈالر کی آمد بڑھے گی۔اس سہولت کا فائدہ چھوٹے بڑے ہر سطح کے ایکسپورٹرز کو دیں گے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ پورٹس پر لیٹی پرپز ٹرمینل لا رہے ہیں۔سمندری خوراک کے شعبے میں ویلیو ایڈیشن کی ضرورت ہے۔سمندری خوراک کی ایکسپورٹ میں ورکرز اور ماہی گیروں کی تربیت بھی ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ ایس ای پی سی اے گروپ کا اقدام قابل تقلید ہے۔میرین فشریز ڈپارٹمنٹ بھی نوجوان ماہی گیروں کو تربیت فراہم کر رہا ہے۔نجی شعبے سے گزارش کروں گا کہ حکومت کے ساتھ مل کر شعبے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔جنید انوار چوہدری نے کہا کہ ماہی گیری کے فرسودہ طریقوں کی وجہ سے سمندری حیات کو نقصان پہنچ رہا ہے۔سمندری حیات میں اضافہ کیلئے ایک پائلٹ پراجیکٹ شروع کر رہے ہیں، جس کے تحت سمندر میں چھوٹی مچھلیوں کی تعداد کو مصنوعی طریقے سے بڑھایا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ ٹیونا فش کا 25 ہزار ٹن کا کوٹہ ہے۔ٹیونا فش کو ویلیو ایڈیشن اور ٹن پیک کر کے 10 سے 20 گنا زائد قیمت وصول کی جا رہی ہے، حکومت نے بڑے ٹرالرز پر سیلز ٹیکس ختم کر دیا ہے، گہرے پانی میں ماہی گیری کے فروغ کے لیے نجی شعبہ آگے آئے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ رواں ماہ سمندری خوراک کی ایکسپورٹ کے لیے ہدف کا اعلان کریں گے۔گوادر پورٹ پر جہازوں کی آمد میں اضافہ ہوا ہے۔مشرق وسطی کے بحران میں کراچی کی پورٹس پر دباؤ آیا، جس میں ہم نے ثابت کیا کہ ہم اس دباؤ کا سامنا کر سکتے ہیں۔جنید انوار چوہدری نے کہا کہ ٹرانس شپمنٹ بڑھانے کے لیے مارکیٹنگ کی تمام تکنیک استعمال کر رہے ہیں۔پورٹس کی مسابقت بنانے کے لیے پورٹ چارجز میں کمی لائی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ یورپ کی مارکیٹ میں گزشتہ 4 سال میں کوئی کھیپ مسترد نہیں ہوئی۔فشنگ کو جدید بنانے کے لیے پرانی کشتیوں پر پابندی نہیں لگا سکتے۔غریب مچھیروں کو بے روزگار نہیں ہونے دیں گے۔

بقیہ (27)

عزم کی تجدید کا موقع ہے کہ ہر شہری قومی برادری کا مساوی رکن ہے۔خاتون اول نے کہا کہ اقلیتی برادریوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے تعلیم، صحت، قانون، عوامی خدمت، کاروبار، مسلح افواج، فنون، کھیل اور دیگر شعبوں میں ملک کی خدمت کی ہے، ان کی کامیابیاں پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کی داستان کا اہم حصہ ہیں۔

بقیہ (28)

لیے ڈیجیٹل اور مصنوعی ذہانت پر مبنی ٹیکنالوجیز سے فائدہ اٹھانے کے قابل بنانا ہے۔یہ اقدام حکومت کے اس وژن کے مطابق ہے جس کے تحت ایک ایسی شمولیت پر مبنی اور ڈیجیٹل طور پر بااختیار معیشت تشکیل دینی ہے جس میں کاروبار بالخصوص چھوٹے ادارے اور خواتین کے زیر انتظام چلنے والے ایس ایم ایز کی پیداواری صلاحیت بڑھانے، اپنے گاہکوں کے دائرہ کار کو وسعت دینے اور عالمی ڈیجیٹل مارکیٹ میں زیادہ موثر طریقے سے مقابلہ کرنے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کر سکیں۔

بقیہ (29)

قیمت قدرتی استعداد، پُرجوش توانائی اور مثبت امنگوں پر خراج تحسین پیش کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ رواں سال نوجوانوں کا عالمی دن مختلف حالات، مشترکہ امنگیں Different Contexts Common Aspiration کے زیرعنوان منایا جا رہا ہے۔یہ موضوع اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ دنیا کے طول و عرض میں نوجوانوں کی زندگی مختلف حالات کے زیر اثر ہوتی ہے مگر تابناک مستقبل کے خواب، امنگیں اور خواہشات یکساں ہوتی ہیں۔

بقیہ (30)

نیویارک میں پاکستانی قونصل جنرل عامر اوتزئی، امریکی بزنس مین تنویر احمد اور میلکسم کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عذیر حسن نے گورنر اور ان کے وفد کے ارکان کا ایئرپورٹ پر استقبال کیا۔گورنر مندوخیل انٹرنیشنل یوتھ آرگنائزیشن کے زیر اہتمام ''یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمٹ'' میں شرکت کے سلسلے میں امریکہ کا دورہ کر رہے ہیں، جہاں وہ پاکستان اور بلوچستان کے نوجوانوں کی نمائندگی کریں گے۔دریں اثنا پاکستانی سفیر عاصم افتخار گورنر مندوخیل اور ان کے وفد کے اعزاز میں عشائیہ دیں گے۔

بقیہ (31)

کے نام سے ہوئی ہے جو پی ٹی آئی کا سرگرم رکن تھا۔سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ملزم محمد حسین کے قبضے سے پارٹی پرچم، اسلحہ، گولیاں اور اہم دستاویزات بھی برآمد ہوئی ہیں۔سیکیورٹی ذرائع نے کہا کہ اس حوالے سے مزید تحقیقات کی جا رہی ہیں، ذرائع نے کہا کہ شواہد سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ہلاک دہشتگرد محمد حسین پی ٹی آئی کا سرگرم کارکن تھا، ہلاک دہشتگرد محمد حسین جماعت کی جملہ قیادت سے مسلسل رابطے میں رہتے ہوئے ان کی ہدایات پر عمل کرتا تھا۔ذرائع نے دعویٰ کیا کہ احتجاجی دھرنوں کے دوران ہلاک دہشتگرد محمد حسین اشتعال انگیزی، پتھراؤ اور فائرنگ میں بھی ملوث رہا ہے، احتجاجی دھرنوں کے دوران ہلاک دہشتگرد محمد حسین سیکیورٹی فورسز کو اسلحے کے ذریعہ نشانہ بناتا تھا۔ذرائع نے کہا کہ ہلاک دہشتگرد محمد حسین کے حوالے سے مزید تحقیقات جاری ہیں۔ترجمان راولپنڈی پولیس نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ مورخہ 11 اگست 2026 دن 11 بج کر 15 منٹ پر راولپنڈی کے مال روڈ پر محمد حسین ولد محمد باز نامی شخص، جس کا تعلق ایک مخصوص سیاسی جماعت سے تھا، نے اپنے پستول سے سیکیورٹی فورسز کی پٹرولنگ ٹیم پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک اہلکار زخمی ہوا۔بیان میں کہا گیا کہ فوراً جوابی فائرنگ سے حملہ آور محمد حسین کو ہلاک کر دیا گیا۔ اسکے موبائل فون اور دیگر سامان سے مزید شواہد اور تعلقات واضح ہوئے ہیں، مزید تفتیش جاری ہے۔بیان کے مطابق قانون نافذ کرنے والے ادارے ہر قسم کی دہشت گردی اور انتشار انگیزی کے خاتمے کے لئے ہر دم تیار ہیں اور کوشاں رہیں گے۔دوسری جانب پاکستان تحریک انصاف کے رہنما سلمان اکرم راجہ نے مال روڈ واقع میں ملوث دہشتگرد سے لاتعلقی کا اظہار کر دیا۔اڈیالہ روڈ پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سلمان اکرم راجہ نے مال روڈ واقع میں ملوث دہشتگرد سے لاتعلقی کا اظہار کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ، پی ٹی آئی کا کسی دہشتگردی سے کوئی تعلق نہیں رہا، وہ کس گروہ کا تھا، اکیلا تھا، پی ٹی آئی پرامن جماعت ہے۔پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ ہم سڑک پر بھی آ ئین قانون کی بات کرتے ہیں، ہم کسی پرتشدد کارروائی کا حصہ نہیں ہو سکتے، بطور جماعت پی ٹی آئی کا راولپنڈی راول روڈ واقع سے کوئی تعلق نہیں ہے، میں اتنا کہہ سکتا ہوں دہشتگردی سے کوئی تعلق نہیں ہے

بقیہ (32)

افراد زخمی ہو گئے زخمیوں کو مچھ منتقل کر دیا گیا پولیس کے مطابق بھی مچھ پولیس تھانے کی حدود قومی شاہراہ پر گاڑی الٹنے سے آٹھ افراد زخمی ہو گئے زخمیوں کو سول ہسپتال مچھ منتقل کر دیا گیا واقعے کے بارے میں مقامی پولیس مزید تحقیقات کر رہی ہے

بقیہ (33)

ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر رکن قومی اسمبلی نور عالم خان، آسیہ اسحاق صدیقی، ظہور دھریجہ، سینئر صحافی محمد مالک اور سابق میئر لاہور میاں عامر محمود بھی موجود تھے۔بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا کہ بڑھتی آبادی اور شہروں کے پھیلاؤ کے باعث ملک میں طرز حکمرانی کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت ہے تاہم صرف صوبوں کی تعداد بڑھانے سے مسائل حل نہیں ہوں گے۔

بقیہ (34)

کے قریب بنی انٹریوں پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ انٹریوں کی تقسیم شفاف اور میرٹ کی بنیاد پر کی جائے۔اپنے ایک جاری کردہ بیان میں حاجی میر عنایت اللہ خان نوتیزئی نے کہا کہ سنجرانی پینل کی جانب سے مبینہ طور پر اپنے من پسند افراد میں تقسیم کی جانے والی نئی انٹریاں کسی صورت قابل قبول نہیں۔تمام متعلقہ ارباب اختیار فوری طور پر جاری کردہ ناموں کا جائزہ لیں اور اگر کسی قسم کی بے ضابطگی یا غیر منصفانہ تقسیم سامنے آئے تو ایسی انٹریاں منسوخ کر کے حقیقی حقدار اور مستحق افراد کو میرٹ کی بنیاد پر ان کا حق دیا جائے۔

بقیہ (35)

علاقے پولیس تھانہ حاجی شہر کی حدود قومی شاہراہ ڈنگڑے کے مقام پر گزشتہ شب نا معلوم درجنوں ڈاکوؤں نے ناکہ لگا کر متعدد چھوٹی بڑی گاڑیوں کے مسافروں سے لوٹ مار کرتے رہے مسافروں سے لاکھوں روپے نقدی درجنوں موبائل فون گھڑیاں ودیگر سامان چھین لیا گیا لٹنے والے مسافروں کے مطابق نہ رکنے والی گاڑیوں پر مسلح ڈاکوؤں نے فائرنگ بھی کی تاہم مسافر محفوظ رہے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئے اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی۔

بقیہ (36)

خبریں ٹاؤنس کے ذریعے پھیلائی جا رہی ہیں، ٹاؤنس نے ایک ہی چیز نکالی بانی پی ٹی آئی کو بلڈ پریشر چڑھ گیا، ہیٹ سٹ رن ہے پہلے نہیں ان کو بلڈ پریشر چڑھ گیا پھر نہیں ہے اکو خیر ہو گیا۔علیمہ خان نے کہا کہ مجھے صبح سے ایک خبر بھیجی بانی کو جیل میں ختم کر دیا گیا، یہ خبریں کہاں سے آ رہی ہیں ان کے ہاتھ بھی کانپ رہے ہیں ہونٹ بھی کانپ کر رہے ہیں وغیرہ وغیرہ، ہمارے خاندان میں کسی کو بلڈ پریشر کا کوئی مسئلہ نہیں، ہمیں بتایا گیا بانی کی بلڈ پریشر ڈوز ڈبل کر دی گئی جس بندے کے بلڈ پریشر کا مسئلہ ہی نہیں ڈبل ڈوز کہاں سے دی گئی، اندر سے جو بھی خبریں پھیلائی جا رہی ہیں یہ ساری شیطانی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم ہر ہفتے امید سے آتے ہیں ملاقات ہو جائے گی، بانی پی ٹی آئی کی صحت کے حوالے سے خبروں میں صداقت ہوتی تو گردش نہ کرتیں، جس طرح حالات تبدیل ہو رہے ہیں لگتا ہے 27 ستمبر سے پہلے لوگ نکل آئیں گے، میں نے سنا ہے تاریخ تبدیل کر کے 14 اگست کی تاریخ دی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ 27 ستمبر کی تاریخ اپنی جگہ ہے 14 کو ڈی چوک کی کال دی گئی ہے، ہم نے ملاقات کے بعد بھی سیاسی گفتگو نہیں کی ہے، ہم سہیل آفریدی کے بیان سے متفق ہیں ہم ابھی بھی سیاسی بات نہیں کرینگے اگر ملاقات دینگے، بانی پی ٹی آئی ہمارا بھائی ہے انکا پیغام ہمارے لئے اہم ہے، کسی سرکاری افسر کا نام لینا سیاست نہیں ہے۔ہماری ملاقات کے اوپر سیاست نہیں ہونی چاہیے، ہم نام بھی نہیں لینگے بھی نہیں لینگے، ملاقاتوں کیلئے ہائیکورٹ کے تین رکنی بینچ کا فیصلہ ہے سپرنٹنڈنٹ کیوں درخواست دینگے، پی ٹی آئی جمہوری جماعت ہے لڑائی جھگڑے ہوتے رہتے ہیں تو کیا ہو گیا، پارٹی میں کسی بات پر اگر اختلاف ہوتا ہے تو کوئی بڑی بات نہیں، مشال یوسفزئی اور سلمان اکرم راجہ کی آڈیو کے بارے مجھے نہیں معلوم یہ غیر متعلقہ باتیں ہیں۔انہوں نے کہا کہ کال دینے کا کام پارٹی کا ہے انہوں نے دے دی ہے، ہمارے پاس مصدقہ خبر ہے ہم نے ہائیکورٹ کے ذریعے 4 کتابیں بھیجی تھیں جن میں سے چار کتابیں واپس آئی ہیں، مارچ سے ہماری ایک ہی ڈیمانڈ ہے بانی کو ہسپتال منتقل کریں انکا علاج ذاتی ڈاکٹرز سے کرائیں، ہم بانی کی صحت کے حوالے سے خبروں کی تصدیق یا تردید کریں ہمیں کچھ معلوم ہی نہیں۔

بقیہ (37)

ہلالِ امتیاز (ملٹری)، ستارہ بسالت کو ملک کے دفاع اور سلامتی کے لیے ان کی گراں قدر خدمات، غیر معمولی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور نمایاں کارکردگی کے اعتراف میں نشانِ امتیاز (ملٹری) سے نوازا۔تقریب میں وزیراعظم محمد شہباز شریف، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی، نائب وزیراعظم ووزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف، چیف آف ایئر اسٹاف ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو، وفاقی وزراء، ارکان پارلیمنٹ اور سفارتی برادری کے نمائندگان نے شرکت کی۔

بقیہ (38)

کہا کہ عمران خان کی صحت سے متعلق تشویشناک خبریں سامنے آ رہی ہیں اور قوم کو ان کی صحت کے حوالے سے شدید تحفظات ہیں نہ ہم ان کی صحت پر سیاست کرتے ہیں اور نہ ہی عمران خان نے اپنی صحت کے حوالے سے بھی ایسی کوئی بات کی ہے جس کا مقصد انہیں کسی ریلیف کا حصول ہو، لہذا ضروری ہے کہ عمران خان کی صحت کے معاملے کو سنجیدگی سے لیا جائے اور اخلاقی جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے فیملی کی موجودگی میں ذاتی معالجین کی زیر نگرانی علاج کا مطالبہ پورا کیا جائے۔

بقیہ (39)

ہمیں اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ پاکستان کے تمام شہریوں کو بلا امتیاز مذہب مساوی حقوق، عزت، انصاف اور مساوی شہریت حاصل ہو۔انہوں نے کہا کہ اسلام کی تعلیمات، قائد اعظم محمد علی جناح ؒ کا وژن اور آئین پاکستان کی ضمانتیں تمام برادریوں کے حقوق کے تحفظ اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کے لیے ہماری رہنمائی کرتی ہیں۔وفاقی وزیر نے کہا کہ آئین پاکستان تمام شہریوں کے بنیادی حقوق کی ضمانت دیتا ہے اور تمام برادریوں کے حقوق کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے۔انہوں نے کہا کہ مذہبی آزادی، رواداری اور بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینا ایک پرامن اور متحد معاشرے کے لیے ناگزیر ہے۔سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ قومی کمیشن برائے اقلیتی برادریوں کے حقوق اور مفادات کے تحفظ و فروغ کے لیے ادارہ جاتی نظام کو مزید مضبوط کرے گا اور اس حوالے سے مؤثر کردار ادا کرے گا۔وفاقی وزیر نے پاکستان کی اقلیتی برادریوں کی ملکی سماجی، معاشی، ثقافتی اور قومی ترقی میں گراں قدر خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اقلیتوں نے پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اہم اور قابل قدر کردار ادا کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اقلیتی برادریاں پاکستان کی قومی وحدت کا اہم حصہ ہیں اور ان کی خدمات ملک کے لیے باعثِ فخر ہیں۔سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ اقلیتوں کے آئینی حقوق کا تحفظ حکومت کی ترجیح ہے اور تمام شہریوں کو مساوی حقوق، عزت اور مواقع کی فراہمی یقینی بنانا ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ قانون کی نظر میں تمام شہری برابر ہیں اور اقلیتی برادریوں کو قومی دھارے میں برابر مواقع فراہم کیے جانے چاہئیں۔وفاقی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کو ایک زیادہ جامع، پُرامن، ہم آہنگ اور متحد ملک بنانے کے لیے اجتماعی کوششیں جاری رکھی جائیں گی، جہاں ہر شہری کو مساوی حقوق، عزت اور مواقع حاصل ہوں۔انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کا قومی دن مساوات، عزت، انصاف، رواداری اور بین المذاہب ہم آہنگی کے عزم کی تجدید کا موقع ہے

بقیہ (40)

گٹی قبائل کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی امدہ اطلاعات کے مطابق کشمور سوئی روڈ کو مزاری قبیلے نے ٹریفک کے لیے بند کر دی اور زرقانی بگٹی قبیلے کو سفر کرنے سے منع کر دیا گیا ہے دونوں فریقین کے درمیان سخت کشیدگی پائی جا رہی ہے

بقیہ (41)

تعاون کو مزید فروغ دینے اور باہمی تعاون کے نئے مواقع تلاش کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ترکیہ کے تکنیکی وفد کے دورہ پاکستان کا مقصد ملک میں صحت کے شعبے میں تعاون کے نئے امکانات کا جائزہ لینا ہے۔وفد پاکستان میں ویکسین کی مقامی پیداوار کی صلاحیتوں اور امکانات کا بھی جائزہ لے گا جبکہ صحت کے شعبے میں موجود تجربات، صلاحیتوں اور ٹیکنالوجی کو مزید بہتر بنانے کے لیے تعاون کے نئے مواقع تلاش کیے جائیں گے۔

بقیہ (42)

اقدامات سے آگاہ کیا گیا جو بیرون ملک پاکستانیوں کے ممتاز نمائندوں سے مشاورت کے بعد ان کو درپیش مسائل کے حل کے لیے اٹھائے گئے ہیں۔انہیں بیرون ملک پاکستانیوں کی سہولت کے لیے شروع کیے گئے نئے اقدامات کے بارے میں بھی بریفنگ دی گئی۔نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے اس امر پر زور دیا کہ پاکستانی تارکین وطن ترسیلات زر کے ذریعے ملکی معیشت میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں، انہوں نے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو مختلف خدمات کی فراہمی کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز کے استعمال کو فروغ دینے پر زور دیا تاکہ انہیں خدمات کے حصول کے لیے ذاتی طور پر دفاتر میں حاضر ہونے کی ضرورت پیش نہ آئے۔اجلاس میں وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانیز، وزیر مملکت برائے اوورسیز پاکستانیز، چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام، وزیراعظم کے معاون خصوصی طارق باجوہ، سیکرٹری آئی پی سی اور دیگر متعلقہ سٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔

بقیہ (43)

امد قریب تر ہونے کی وجہ سے عوام میں جشن آزادی منانے کیلئے تیاریاں بھی عروج پر پہنچ گئی ہیں نصیر آباد جعفر آباد واستہ محمد صحبت پور ڈیرہ بگٹی سوئی جھل مگسی و دیگر شہروں میں جشن آزادی کے پیش نظر سرکاری غیر سرکاری عمارتوں بینکس اہم پبلک مقامات شہر کے اندر بازار یں مارکیٹس گلی محلوں میں سبز ہلالی رنگ برنگی جھنڈیوں سے سجا دیا گیا ہے رات کے اوقات کار میں سرکاری دفاتر سمیت دیگر عمارتوں پر چراغاں کیا جا رہا ہے جشن آزادی منانے کے لیے شہریوں میں زبردست جوش و خروش پایا جا رہا ہے جبکہ ان شہروں میں سیکورٹی کے فوگ پروف انتظامات کیے گئے ہیں شہر کے داخلی اور خارجی راستوں پر چیکنگ سخت اور کڑی نگرانی کی جا رہی ہے۔

بقیہ (44)

کردار ادا کیا جو تاریخ کا حصہ ہے۔انہوں نے کہا کہ قائداعظم کے 11 اگست کے خطاب کی روشنی میں اقلیتوں کو آئین پاکستان میں مساوی حقوق حاصل ہیں۔وزیراعظم نے کہا کہ اقلیتی برادریوں نے پاکستان کی تعمیر و ترقی کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کیا، تعلیم کے میدان میں کرسچن کمیونٹی کی خدمات کی ستائش نہ کرنا ناانصافی ہوگی۔اس سلسلے میں وزیراعظم نے اپنی اور اپنے بہن بھائیوں کی مسیحی سکولوں میں ابتدائی تعلیم کا بھی ذکر کیا اور یاد دلایا کہ تعلیمی شعبے میں ان کی نمایاں خدمات ہیں۔وزیر اعظم نے سیسل چوہدری، جسٹس اے آر کارنیلیس، گوبندر ناتھ منڈل، ایس ایل گبز اور ایس پی سنگھا سمیت مختلف اقلیتی برادریوں سے تعلق رکھنے والی نمایاں قومی شخصیات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی خدمات سے کون واقف نہیں۔

بقیہ (45)

تھے۔اس حلقے سے سردار عبدالقیوم خان اس کے بعد سردار عبدالغفار خان اور پھر سردار عتیق احمد خان گزشتہ 70 سال سے ممبر اسمبلی منتخب ہوتے رہے لیکن اس حلقے کی تقدیر بھی نہ بدلی۔آج بھی اس حلقے کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہے۔ان سب چیزوں سے دلبرداشتہ ہو کر سردار ساجد عباسی نے جموں و کشمیر دست وباز و پارٹی کے پلیٹ فارم سے سیاست میں قدم رکھا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے مسلم کانفرنس کے بت کو پاش پاش کرنے میں کامیاب ہو گئے۔سردار ساجد عباسی کی رہائش گاہ جہالہ کے مقام پر رات بھر جشن کا سماں رہا جہاں ہزاروں افراد موجود تھے۔حلقے کے لوگ گاڑیوں پر جہالہ کے مقام پر پہنچتے رہے اور ساجد عباسی کو جیتنے پر مبارکبادیں دیتے رہے۔حلقے کے گاؤں چناٹ سے بھی ایک بڑا قافلہ سردار شمیم خان، سردار افتخار خان، سردار سید حسین خان، سردار گلفراز خان، سردار مصطفیٰ، مظفر ایڈووکیٹ، صوبیدار خان محمد خان، صوبیدار محمد عارف خان، حافظ صادق، سادات میلی سے سید نثار حسین شاہ، سید چراغ حسین شاہ، راجہ عبدالخالق، راجہ یاسین، ذوالقرنین قریشی، محمد کریم خٹک، حاجی ارشاد خان، محمد ریاض خان، سردار شوکت، زاہد عرف پپو و دیگر کی قیادت میں سینکڑوں افراد کا قافلہ جہالہ کے مقام پر پہنچا اور سردار ساجد عباسی کو مبارکباد دی۔چناٹ کے تینوں پولنگ سٹیشن سے جہاں ایک وقت میں مسلم کانفرنس جیتا کرتی تھی اس بار ان تینوں سٹیشنز سے سردار ساجد عباسی بھاری لیڈ سے جیتے ہیں۔واضح رہے سردار ساجد عباسی کا تعلق تحصیل دھیرکوٹ کے علاقہ جہالہ سے ہے ان کے والد ایک فیکٹری ملازم تھے اللہ کا کرم ہوا حالات بدلتے گئے۔ساجد عباسی ایک دینی گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔آپ نے صحابہ کرامؓ کی بہت پڑھا۔سردار ساجد عباسی نے بزنس کی فیلڈ میں عبدالرحمن بن عوف کو اپنا آئیڈیل بنایا اور پھر اسی فیلڈ کو اپنایا آج اللہ پاک نے انہیں بزنس کی فیلڈ میں ایک کامیاب انسان بنایا اور آخر کار انہیں 2021 متحدہ عرب امارات میں گولڈ ویزے سے بھی نوازا گیا تھا۔

بقیہ (46)

والی تمام اقلیتیں برابر کی شہری ہیں، ان کے حقوق کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک میں مذہبی ہم آہنگی، امن اور انصاف کے قیام کے لیے اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ ناگزیر ہے۔انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام اقلیتوں کے آئینی، مذہبی اور انسانی حقوق کے تحفظ کی علمبردار ہے۔انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے قومی سطح پر عملی اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہیں۔

بقیہ (47)

نہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب کے عوام سے مسلسل رابطہ رکھا جا رہا ہے تاکہ ان کے مسائل براہ راست معلوم کر کے متعلقہ اداروں کے ذریعے ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جا سکیں۔انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندگی کا اصل مقصد لوگوں کے مسائل کو ایوان اور متعلقہ حکام تک پہنچانا اور ان کے حل کے لیے عملی کردار ادا کرنا ہے۔عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور شہری مسائل کے ازالے کے لیے دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے۔

بقیہ (48)

،ان کے تمام تر احتجاج وہ آن ریکارڈ ہیں کہ یہ ہمیشہ اسلحے سے لیس ہو کے آئے۔انہوں نے سیکورٹی اہلکاروں پر فائرنگ کی، انہوں نے کچھ لوگوں کو شہید بھی کیا، اور آپ نے دیکھا تھا پچھلی دفعہ کہ پولیس والوں کو، رینجرز کو انہوں نے شہید کیا۔انہوں نے کہا کہ تو یہ پرامن احتجاج میں یقین نہیں کرتے اور ان کے مذموم مقاصد اور عزائم پوری قوم نے دیکھے ہیں کہ اس طرح سے سرعام راولپنڈی مال روڈ پہ سیکورٹی اہلکار پر دن دیہاڑے، سرعام فائرنگ کرنا، تو یہ ان کا نظریہ ہے۔

بقیہ (49)

سی پیک فیز ون نے پاکستان کے توانائی اور بنیادی ڈھانچے کے بحران کے خاتمے میں اہم کردار ادا کیا، اب سی پیک فیز ٹو کے تحت ملک میں صنعتی، زرعی اور تکنیکی ترقی کے نئے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کے قومی معاشی ایجنڈے اڑان پاکستان کے تحت پاکستان صنعتی انقلاب 4.0 اور 5.0 سے بھرپور استفادہ کرنا چاہتا ہے، اس مقصد کے لیے نیشنل سینٹر آف نیو مینوفیکچرنگ کے ذریعے چین کے جدت، آٹومیشن اور روبوٹکس کے شعبوں میں حاصل کردہ تجربات اور مہارت سے استفادہ کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔پروفیسر احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان کا سب سے بڑا معاشی چیلنج کمزور برآمدات ہیں، چین سالانہ تقریباً 2.6 ٹریلین ڈالر کی برآمدات کر رہا ہے جبکہ پاکستان کی چین کو برآمدات اس وقت تقریباً 3 ارب ڈالر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سی پیک فیز ون نے پاکستان کے انرجی خسارے کو ختم کرنے میں مدد دی اسی طرح سی پیک فیز ٹو کا ہدف ملک کے ایکسپورٹ خسارے کا خاتمہ ہے۔وفاقی وزیر نے زراعت، صنعت اور کان کنی کے شعبوں میں پاکستان اور چین کے اداروں کے درمیان حالیہ معاہدوں کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ معاہدے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کو مزید وسعت دینے اور پاکستان میں معاشی خوشحالی کے نئے راستے کھولنے میں معاون ثابت ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ سی پیک 2.0 کے تحت بی ٹو بی تعاون، ٹیکنالوجی منتقلی، صنعتی جدید کاری، زرعی ترقی اور ویلیو ایڈیشن پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے جبکہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو بھی پاک چین معاشی تعاون میں فعال طور پر شامل کیا جائے گا۔چین کے اکنامک افیئرز پریس کے سینئر ایڈوائزر مسٹر سن ڈونگ شینگ نے سی پیک کے پہلے مرحلے کی کامیابیوں کو سراہا اور صنعت، زراعت اور ایس ایم ایز کے شعبوں میں پاکستان اور چین کے درمیان روابط اور باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔اجلاس میں سی پیک 2.0 کے تحت صنعتی و زرعی جدید کاری، ٹیکنالوجی، B2B روابط اور دونوں ممالک کے کاروباری اداروں کے درمیان تعاون کو مزید فروغ دینے کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کا واضح ہدف سی پیک 2.0 کے پانچ اقتصادی راہداریوں کو اڑان پاکستان کے 5Es فریم ورک کے ساتھ مکمل طور پر ہم آہنگ کرنا ہے تاکہ ملک کو جدید صنعتی، زرعی اور علمی معیشت کی راہ پر گامزن کیا جا سکے۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت سی پیک کے دوسرے مرحلے کو ملک کی معاشی ترقی، برآمدات میں اضافے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کا اہم ذریعہ بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی۔

بقیہ (50)

بنیادی وژن سب کے لیے مناسب، سستی اور پائیدار رہائش کی فراہمی کو فروغ دیتا ہے، جبکہ رہائش کے مواقع، بنیادی سہولیات اور معاون انفراسٹرکچر تک بہتر رسائی کو یقینی بنانا بھی اس کے اہم مقاصد میں شامل ہے۔نیشنل ہاؤسنگ پالیسی 2026 میں ہاؤسنگ اور شہری ترقی کے شعبے کے اہم پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہوئے نو واضح موضوعات شامل کیے گئے ہیں جن میں رہائش کے لیے اراضی، ہاؤسنگ فنانس، تعمیراتی خدمات، ٹیکنالوجی اور تعمیراتی مواد، درمیانے اور ثانوی شہروں کی ترقی، کچی آبادیاں اور اسکواٹر سیٹلمنٹس، سستی رہائش، کم آمدنی والے طبقے کے لیے کم لاگت اور دیہی رہائش، جبکہ استعداد کار میں اضافہ اور علم و تجربات کا تبادلہ شامل ہیں۔پالیسی میں اراضی کی دستیابی، ہاؤسنگ فنانس، تعمیرات اور ٹیکنالوجی، متوازن شہری ترقی، کم آمدنی والے طبقے اور دیہی آبادی کے لیے رہائش، ادارہ جاتی اور قانونی اصلاحات کے ساتھ ساتھ موسمیاتی تبدیلیوں سے مطابقت رکھنے والی اور ماحول دوست و پائیدار رہائش کے لیے ایک جامع فریم ورک فراہم کیا گیا ہے۔وفاقی وزیر برائے ہاؤسنگ اینڈ ورکس میاں ریاض حسین پیرزادہ اور سیکریٹری، وزارتِ مکانات و تعمیرات نے پالیسی دستاویز کی تیاری کے لیے وزارت کے پالیسی اینڈ پلاننگ ونگ کی جانب سے کی جانے والی کاوشوں پر ٹیم کو مبارکباد دی۔انہوں نے ٹیم کی جانب سے کی گئی وسیع پیمانے پر محنت کو سراہتے ہوئے کہا کہ پالیسی کی تشکیل کے عمل میں تمام اہم اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لینے کی بھرپور کوشش کی گئی۔وفاقی وزیر نے کہا کہ نیشنل ہاؤسنگ پالیسی 2026 کی منظوری وزارت کے لیے ایک اہم کامیابی اور تاریخی سنگ میل ہے، بالخصوص اس تناظر میں کہ پاکستان تقریباً ایک چوتھائی صدی سے ایک تازہ اور جامع نیشنل ہاؤسنگ پالیسی سے محروم تھا۔انہوں نے کہا کہ یہ پالیسی ملک میں ہاؤسنگ کی کمی اور شہری ترقی کو درپیش ابھرتے ہوئے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے واضح سمت فراہم کرے گی۔

آزاد کشمیر الیکشن، ایل اے 15 اور ایل اے 16 کے 23 پولنگ سٹیشنز پر ری پولنگ کا فیصلہ، پولنگ 15 کو ہوگی

دوبارہ پولنگ کا فیصلہ متعلقہ ریٹرننگ افسران کی جانب سے موصول ہونے والی رپورٹس کی روشنی میں کیا گیا ہے، چیف الیکشن کمشنر

مظفرآباد (این این آئی) آزاد جموں و کشمیر الیکشن کمیشن نے باغ کے 2 انتخابی حلقوں ایل اے-15 باغ-2 اور ایل اے-16 باغ-3 کے مجموعی طور پر 23 پولنگ سٹیشنز پر دوبارہ پولنگ کرانے کا فیصلہ کر لیا، دونوں حلقوں میں پولنگ 15 اگست کو ہوگی۔ چیف الیکشن کمشنر جسٹس (ر) غلام مصطفیٰ مغل نے بتایا کہ دوبارہ پولنگ کا فیصلہ متعلقہ ریٹرننگ افسران کی جانب سے موصول ہونے والی رپورٹس کی روشنی میں کیا گیا ہے۔

نجکاری کمیشن بورڈ کی جانب سے ایئرپورٹ آؤٹ سورسنگ اور لیسکو، میپکو نجکاری سے متعلق منظوریاں

اسلام آباد (این این آئی) نجکاری کمیشن بورڈ نے وزیراعظم کے مشیر برائے نجکاری اور نجکاری کمیشن کے چیئرمین جناب محمد علی کی صدارت میں منعقدہ اپنے 257 ویں اجلاس میں علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ، لاہور اور جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ، کراچی، کی آؤٹ (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

سی پیک کا پہلا مرحلہ توانائی و بنیادی ڈھانچے کے بحران میں مددگار ثابت ہوا، احسن اقبال

سی پیک 2.0 کے تحت ہماری توجہ انفراسٹرکچر سے صنعت کاری اور حکومتی سطح کے روابط سے کاروباری سطح کی شراکت داری کی طرف منتقل ہو چکی ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی، اصلاحات و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کا پہلا مرحلہ پاکستان کو توانائی اور بنیادی ڈھانچے کے بحران سے نکالنے میں سنگِ میل ثابت ہوا، سی پیک 2.0 کے تحت ہماری توجہ انفراسٹرکچر سے صنعت کاری اور حکومتی سطح کے روابط سے کاروباری سطح کی شراکت داری کی طرف منتقل ہو چکی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے چین کے اکنامک افیئرز پریس کے سینئر ایڈوائزر مسٹر سن ڈونگ شینگ کی قیادت میں پاکستان آنے والے اعلیٰ سطحی وفد کے ساتھ سی پیک سیکرٹریٹ، وزارتِ منصوبہ بندی و ترقی میں منعقدہ اہم اجلاس کے دوران کیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

پاکستان مذہب، نسل یا عقیدے کی بنیاد پر کسی قسم کے امتیاز کے بغیر حقوق کو یقینی بنانے کے عزم پر قائم ہے، اسحٰق ڈار

ہر شہری کو قانون کے تحت مساوی حقوق، مساوی مواقع اور مساوی تحفظ فراہم کیا جائے گا، نائب وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان اپنی اقلیتی برادریوں کی قومی زندگی اور ملک کی سماجی، معاشی، ثقافتی اور سیاسی ترقی میں ان کی گراں قدر خدمات کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ دفتر خارجہ کے مطابق ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو اقلیتوں کے قومی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کے قومی دن کے موقع پر ہم بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کے اس وژن سے اپنی (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے پانچ سمریوں اور بلوں کی منظوری دے دی

اسلام آباد (این این آئی) صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے پانچ سمریوں اور بلوں کی منظوری دے دی، ان میں ایکسپورٹ امپورٹ بینک آف پاکستان ترمیمی بل 2026، مالیاتی اداروں کی مالی رقوم کی وصولی (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملاخیل عدالت عالیہ بلوچستان کے لئے تعینات ہونے والے ایڈیشنل ججز سے حلف لے رہے ہیں

پیٹرول پمپس ڈیلرز کا حکومت کو الٹی میٹم، کاروبار بند کرنے کا عندیہ

آئل کمپنیوں کی جانب سے عائد مخصوص کوٹے بھی ختم کیے جائیں، مطالبہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن نے حکومت کو مطالبات تسلیم کرنے کے لیے 72 گھنٹے کی مہلت دے دی، بصورت دیگر پیٹرول پمپس کا کاروبار جاری رکھنا ممکن نہ ہونے کا عندیہ دے دیا۔ پاکستان پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن کے رہنما ملک خدا بخش نے اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں روزانہ تبدیل کرنے کا طریقہ کار کسی صورت قابل قبول نہیں، حکومت کو مجوزہ نظام پر نظرثانی کرنا ہوگی۔

مچھ کے قریب ٹریفک حادثے میں آٹھ افراد زخمی ہوگئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی مچھ کے قریب ٹریفک حادثہ آٹھ (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

آصفہ بھٹو زرداری کی اقلیتوں کے قومی دن کے موقع پر پاکستان بھر کی تمام اقلیتی برادریوں کو دلی مبارکباد

پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والے شہریوں کی خدمات اور کردار قابلِ قدر ہیں، اقلیتوں کے دن پر پیغام

اسلام آباد (این این آئی) خاتون اول اور رکن قومی اسمبلی بی بی آصفہ بھٹو زرداری نے اقلیتوں کے قومی دن کے موقع پر پاکستان بھر کی تمام اقلیتی برادریوں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والے شہریوں کی خدمات اور کردار قابلِ قدر ہیں۔ اقلیتوں کے قومی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ یہ دن ملک کے لیے اقلیتی برادریوں کی گراں قدر خدمات اور کردار کو تسلیم کرنے اور اس (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

حلقہ انتخاب کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے جاری اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جائے گا، علی مدد جتک

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور شہری مسائل کے ازالے کے لیے دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک سے جتک ہاؤس، آصف آباد میں حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے دوست احباب، عمائدین اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ افراد نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، حلقہ انتخاب کی مجموعی صورتحال، جاری ترقیاتی سرگرمیوں اور عوام کو درپیش مختلف مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر شرکاء نے اپنے علاقوں سے متعلق مسائل اور عوامی ضروریات سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا۔ حاجی علی مدد جتک نے ملاقات کے دوران عوامی مسائل اور تجاویز کو توجہ سے سنا اور یقین دلایا کہ عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کا بروقت حل ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ ا (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

آزاد کشمیر انتخابات، پونچھ ڈویژن میں دو حلقوں کے 23 سٹیشنز میں دوبارہ پولنگ کا اعلان

مظفرآباد (این این آئی) آزاد کشمیر الیکشن کمیشن نے عام انتخابات کے تیسرے مرحلے میں پونچھ ڈویژن کے دو حلقوں ایل اے 15 وسطی باغ کے 9 اور ایل اے 16 شرقی باغ کے 14 پولنگ سٹیشنز پر 15 اگست کو دوبارہ پولنگ کا فیصلہ کیا ہے جہاں عوامی بائیکاٹ کے باعث 10 اگست کو کوئی ووٹ کاسٹ نہیں ہوا۔

وزیراعظم کی ہدایت پر این ڈی ایم اے میں ایمرجنسی رسپانس کمیٹی کا 13 واں اجلاس، مون سون صورتحال اور ہنگامی تیاریوں کا جائزہ

تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطہ مزید مؤثر بنائیں اور پیشگی حفاظتی اور رسپانس اقدامات پر فوری عملدرآمد یقینی بنائیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر احسن اقبال نے ہدایت کی ہے کہ تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطہ مزید مؤثر بنائیں اور پیشگی حفاظتی اور رسپانس اقدامات پر فوری عملدرآمد یقینی بنائیں۔ وزیراعظم کی ہدایت پر نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی میں ایمرجنسی رسپانس کمیٹی کا 13 واں اجلاس منعقد ہوا وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس کی صدارت کی۔ جس میں ملک بھر میں مون سون کی صورتحال، دریاؤں میں پانی کے بہاؤ؟ اور ڈیموں کی صورتحال سمیت موسمی پیش گوئی، تیاریوں اور مربوط رسپانس کا جائزہ لیا گیا۔

صوبائی وزیر حاجی مدد جتک سے انکی رہائش گاہ پر قبائلی عمائدین اور علاقے کے لوگ ملاقات کررہے ہیں

نئے صوبوں کے قیام سے قبل انتظامی اصلاحات ناگزیر ہے، بیرسٹر دانیال چوہدری

مقامی حکومتوں کو مضبوط اور بااختیار بنا کر بہت سے انتظامی مسائل نئے صوبے بنائے بغیر حل کیے جا سکتے ہیں، پارلیمانی سیکرٹری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و نشریات بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان میں انتظامی اصلاحات کا بنیادی مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر بہتر، مؤثر اور بروقت سہولیات کی فراہمی اور طرز حکمرانی کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایس ڈی پی آئی کے زیر اہتمام اسلام آباد میں منعقدہ پالیسی (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

عمران خان سے ملاقات کرادی جائے تو سیاسی بات نہیں کریں گے

بانی پی ٹی آئی کی صحت کے حوالے سے خبریں ٹاؤٹس کے ذریعے پھیلائی جارہی ہیں

راولپنڈی (این این آئی) عمران خان کی بہن علیمہ خان نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی سے ہماری ملاقات کے اوپر سیاست نہیں ہونی چاہئے، ہم نام بھی نہیں لینگے کبھی نہیں لینگے، ملاقات کے بعد کبھی سیاسی گفتگو نہیں کی ہے۔ علیمہ خان نے بہنوں کے ہمراہ اڈیالہ جیل فیکٹری ناکے پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی صحت کے حوالے سے (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

راجے گزر کے لیے جاری 300 کے قریب نئی انٹریاں نامنظور، میرٹ پر حقداروں کو انٹری دی جائیں

دالبندین (این این آئی) دالبندین بابائے چاغی پینل کے سرکردہ رہنما حاجی میر عنایت اللہ خان نوتیزئی نے گزشتہ روز راجے گزر کے لیے جاری کی جانے والی 300 (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

حاجی شہر کے قریب نامعلوم مسلح افراد مسافروں سے نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار، گاڑیوں پر فائرنگ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی حاجی شہر پولیس تھانے کی حدود ڈنگڑا قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کی لوٹ مار مسافروں سے لاکھوں روپے نقدی موبائل فونز گھڑیاں و دیگر سامان لوٹ لیا ڈاکوؤں کی گاڑیوں پر بھی فائرنگ پولیس کے مطابق کچھی کے (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

مشعال یوسفزئی کو سینیٹ سے فارغ کرنے کا اختیار نہیں، درگزر کیا ورنہ پارٹی میں انتشار ہوجاتا، سلمان اکرم راجہ

جو جس غلاظت سے نکل کر آئے گا وہ اسی غلاظت کو ظاہر کرے گا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما سلمان اکرم راجہ نے کہا ہے کہ میرا سینیٹ سے مشعال یوسفزئی کو فارغ کرنے کا کوئی اختیار نہیں، میں نے درگزر سے کام لیا ورنہ پارٹی میں انتشار ہوجاتا۔ سپریم کورٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ مشعال یوسفزئی اکیلی نہیں، ان کے ساتھ گروپ ہے، سب کے سامنے حقیقت آجائے گی، جس بات کو ماضی میں ہوا دی گئی میں اسے ہوا نہیں دوں گا۔

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے وفاقی وزیر دفاعی امور محمد رضا حیات ہراج ملاقات کررہے ہیں

وفاقی کابینہ نے نیشنل ہاؤسنگ پالیسی 2026 کی منظوری دے دی

نیشنل ہاؤسنگ پالیسی 2026 کی منظوری وزارت کے لیے ایک اہم کامیابی اور تاریخی سنگِ میل ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی کابینہ نے اپنے گزشتہ اجلاس میں نیشنل ہاؤسنگ پالیسی 2026 کی منظوری دے دی، جو پاکستان کے ہاؤسنگ سیکٹر اور شہری ترقی کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے، یہ منظوری تقریباً 25 سال بعد عمل میں آئی ہے، کیونکہ ملک کی سابقہ ہاؤسنگ پالیسی 2001ء میں منظور کی گئی تھی۔ نیشنل ہاؤسنگ پالیسی 2026 کی منظوری سے ایک جامع قومی فریم ورک کی دیرینہ ضرورت پوری ہوگی، جس کا مقصد ہاؤسنگ اور شہری منصوبہ بندی کی ترقی کے لیے واضح سمت فراہم کرنا ہے۔ یہ پالیسی ہاؤسنگ اور شہری ترقی کو درپیش متنوع اور بدلتے ہوئے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مرتب کی گئی ہے، جبکہ مستقبل کے لیے مربوط، جامع اور پائیدار حکمتِ عملی فراہم کرتی ہے۔ پالیسی کا (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

پاکستان میں موبائل فونز کی مقامی اسمبلی، چینی برانڈز سرفہرست

رواں سال پاکستان میں 13.1 ملین موبائل فونز مقامی سطح پر تیار کیے گئے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں جنوری سے جون 2026 کے دوران 1 کروڑ 31 لاکھ موبائل ڈیوائسز مقامی طور پر اسمبل کی گئیں، جن میں چینی برانڈز نے نمایاں مقام حاصل کیا۔

نصیرآباد، صوبائی وزیر ایریگیشن میر محمد صادق عمرانی کے ساتھ منٹھار خان منگی و دیگر کا گروپ فوٹو

اسحاق ڈار کی زیر صدارت اجلاس، بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو درپیش مسائل کا جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو درپیش مسائل کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ منگل کو وزارت خارجہ سے جاری بیان کے مطابق اجلاس میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ کو حکومت کی جانب سے اب تک کیے گئے مختلف (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

نصیرآباد ڈویژن جشن آزادی کی تیاریاں عروج پر پہنچ گئیں

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیرآباد ڈویژن جشن آزادی کی تیاریاں عروج پر پہنچ گئیں، شہری علاقوں میں گلی محلے بازاریں مارکیٹ اور سرکاری دفاتر کو قومی پرچم سبز ہلالی رنگ برنگی جھنڈیوں سے سجا دیا گیا سیکورٹی کے فول پروف انتظامات چیکنگ سخت شہر کے داخلی و خارجی راستوں پر کڑی نگرانی تفصیلات کے مطابق جشن آزادی کی (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

حکمران اور فیصلہ ساز 27 ستمبر سے پہلے آنکھیں کھول لیں ورنہ حالات کو سنبھالنا مشکل ہوجائے گا، سہیل آفریدی

ظلم جاری رہا اور نفرت بڑھتی گئی تو ایک وقت آئیگا عمران خان کے کہنے پر بھی لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا نہیں ہوگی، وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا محمد سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ حکمران اور فیصلہ ساز 27 ستمبر سے پہلے آنکھیں کھول لیں اور ملک کو انصاف، آئین اور قانون کی بالادستی کی طرف لے جائیں ورنہ حالات کو سنبھالنا مشکل ہو جائے گا۔ سپریم کورٹ کے باہر دھرنے میں شرکت کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ محمد سہیل آفریدی نے (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

رواں سال مزید 3 لاکھ سے زائد پاکستانی بہتر مستقبل کیلئے بیرون ملک روانہ

سب سے زیادہ پاکستانی سعودی عرب گئے، دوسرا نمبر متحدہ عرب امارات اور تیسرا قطر کا رہا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں خراب معاشی و سیاسی حالات کے باعث رواں سال مزید 3 لاکھ سے زائد پاکستانی بہتر مستقبل کیلئے بیرون ملک منتقل ہوگئے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق سال 2026ء کے پہلے چھ ماہ (جنوری تا جون) کے دوران 3 لاکھ 17 ہزار 436 پاکستانی بیرون ملک روزگار کے لیے گئے۔

پی ٹی آئی کا احتجاج کب تک ان کا واحد ایجنڈا رہے گا، ہر مسئلے کا جواب سڑکوں پر احتجاج کی صورت دینا سیاسی ناکامی کا اعتراف ہے، طارق فضل چوہدری

عوام نے ووٹ خدمت اور نمائندگی کیلئے دیا ہے، ملک کو مفلوج کرنے کے لیے نہیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی کا احتجاج کب تک ان کا واحد ایجنڈا رہے گا، احتجاج سیاسی حق ہے، لیکن توڑ پھوڑ اور املاک کی تباہی اس کا حصہ نہیں، سڑکیں بند کرنا اور عام شہریوں کو یرغمال بنانا جمہوری حق نہیں ہوسکتا۔

گوادر، ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمٰن خان سے ملاقات کررہے ہیں

امریکا اور پاکستان کے درمیان تعلیمی تعاون مزید مضبوط بنانے کا معاہدہ طے پا گیا

پاکستانی طلبہ کو امریکی جامعات میں تعلیم اور تحقیق کے مواقع میسر آئیں گے

اسلام آباد (این این آئی) امریکا اور پاکستان نے 5 سالہ تعلیمی معاہدے پر دستخط کر دیئے ہیں، جس کے تحت معروف فل برائٹ اسکالرشپ پروگرام سمیت مختلف تعلیمی پروگراموں کو مزید فروغ دیا جائے گا۔ منگل کو اسلام آباد میں یونائیٹڈ اسٹیٹس ایجوکیشنل فاؤنڈیشن ان پاکستان کے ہیڈکوارٹرز میں معاہدہ طے پایا۔ معاہدے پر فاؤنڈیشن کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر پیٹر موران اور ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر ضیاالحق نے دستخط کیے۔

علیم خان سے آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹرز اتحاد کا مذاکراتی اجلاس

کسٹم حکام کی گڈز ٹرانسپورٹرز کیلئے مشترکہ مانیٹرنگ کمیٹی، شارٹ اور لانگ ٹرم حکمت عملی طے

اسلام آباد (این این آئی) آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹرز اتحاد سے اسلام آباد میں جاری دو روز سے ہونے والے مذاکرات میں طے پانے والے فیصلوں کو حتمی شکل دے دی گئی، وزیراعظم کی طرف سے قائم کردہ کمیٹی کے کنوینر اور وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کی صدارت میں ہونے والے مذاکراتی سیشن میں کسٹم حکام اور گڈز ٹرانسپورٹرز کے مابین مشترکہ مانیٹرنگ کمیٹی کے قیام کا فیصلہ ہوا اور کسٹم حکام کے بارے میں ٹرانسپورٹرز کو درپیش مسائل کے حل (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

پی ایم ڈی سی کا لائسنس کی تجدید نہ کرانیوالے ڈاکٹرز کیخلاف کارروائی کا فیصلہ

کلینیکل پریکٹس کرنے والے ڈاکٹرز کے لیے پی ایم ڈی سی لائسنس کا فعال ہونا لازمی ہے، اعلامیہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (پی ایم ڈی سی) نے لائسنس کی تجدید نہ کرانے والے ڈاکٹرز کے خلاف کارروائی کا فیصلہ کرلیا۔ کلینیکل پریکٹس کرنے والے ڈاکٹرز کے لیے پی ایم ڈی سی لائسنس کا فعال ہونا لازمی ہے۔ پی ایم ڈی سی کے مطابق ڈاکٹرز کو لائسنس کی تجدید کے لیے 6 ماہ کی مہلت دے دی ہے، 6 ماہ میں لائسنس کی تجدید نہ کرانے والے ڈاکٹرز کے لائسنس منسوخ کردیے جائیں گے۔

چوہدری شافع حسین سے مصطفیٰ ملک کی ملاقات، آئندہ کی سیاسی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال

مسلم لیگ (ق) کو متحرک بنانے کیلئے ڈرائنگ روم کی سیاست سے باہر آنا ہوگا، چوہدری شافع حسین

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ کے سینئر رہنما و صوبائی وزیر صنعت و تجارت چوہدری شافع حسین سے پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات مصطفیٰ ملک نے ملاقات کی جس میں پارٹی امور، تنظیم سازی، ملکی سیاسی صورتحال اور آئندہ کی سیاسی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران مصطفیٰ ملک نے اپنے حالیہ دورہ گلگت بلتستان، آزاد کشمیر کے انتخابات اور پارٹی کے تنظیمی امور کے حوالے سے چوہدری شافع حسین کو تفصیلی رپورٹ پیش کی۔

پاکستان کے 1100 سے زائد نوادرات کی بیرون ملک سے واپسی

ہزاروں سال پرانی تہذیبوں سے تعلق رکھنے والے مجسمے، مٹی کے برتن، سکے، بدھ مت سے وابستہ فن پارے اور گندھارا آرٹ کے نادر نمونے شامل

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے حالیہ کچھ عرصے کے دوران امریکہ، اٹلی، فرانس سمیت دیگر ممالک سے 1100 سے زائد قدیم نوادرات واپس حاصل کیے ہیں، جن میں ہزاروں سال پرانی تہذیبوں سے تعلق رکھنے والے مجسمے، مٹی کے برتن، سکے، بدھ مت سے وابستہ فن پارے اور گندھارا آرٹ کے نادر نمونے شامل ہیں۔ یہ نوادرات اب اسلام آباد میوزیم میں نمائش کے لیے رکھے گئے ہیں، جہاں پاکستانی شہریوں کے ساتھ ساتھ چین، امریکہ، جنوبی کوریا (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

نیب اور نیشنل فورنزک ایجنسی کا سائنسی بنیادوں پر احتسابی تحقیقات کو مزید مؤثر بنانے کے لیے اشتراکِ کار

اسلام آباد (این این آئی) قومی احتساب بیورو (نیب) اور نیشنل فورنزک ایجنسی (این ایف اے) نے نیب کی تفتیشات، تحقیقات اور مقدمات میں جدید فورنزک سائنس کو مؤثر طور پر شامل کرنے کے لیے ایک مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) کو حتمی شکل دے دی ہے۔

پرتشدد سیاست پی ٹی آئی کا طریقہ بن چکا، اہلکار پر فائرنگ کرنے والا سرگرم کارکن مارا گیا، عطا تارڑ

فائرنگ نے سب کی آنکھیں کھول دی ہیں، سیکورٹی اہلکار پر فائرنگ کی گئی، اس کا کوئی جواز نہیں تھا، وزیر اطلاعات

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ پرتشدد سیاست پی ٹی آئی کا طریقہ بن چکا، اہلکار پر فائرنگ کرنے والا سرگرم کارکن مارا گیا، فائرنگ نے سب کی آنکھیں کھول دی ہیں، سیکورٹی اہلکار پر فائرنگ کی گئی، اس کا کوئی جواز نہیں تھا۔ راولپنڈی مال روڈ پر پی ٹی آئی کے کارکن کی فائرنگ کے حوالے سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ راولپنڈی مال روڈ پر جو واقعہ پیش آیا، یہ پی ٹی آئی کا طریقہ بن چکا ہے کہ تشدد کی سیاست کرنا، اسلحے سے لیس ہو کے آنا، اور آج جو سیکورٹی اہلکار پر فائرنگ کی گئی، اس کا کوئی جواز نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں کل دیکھ رہا تھا جو یہ لانگ مارچ کی بھی کال دی جا رہی ہے (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

ہمارے نوجوان ہماری قوم کا انمول سرمایہ اور ہمارے روشن مستقبل کے معمار ہیں، وزیراعظم

سب کو متحد ہو کر بھرپور انداز میں ملکی ترقی و خوشحالی میں تعمیری اور فعال کردار ادا کرنا چاہیے، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ ہمارے نوجوان ہماری قوم کا انمول سرمایہ اور ہمارے روشن مستقبل کے معمار ہیں، سب کو متحد ہو کر بھرپور انداز میں ملکی ترقی و خوشحالی میں تعمیری اور فعال کردار ادا کرنا چاہیے۔ منگل کو نوجوانوں کے عالمی دن 12 اگست 2026 پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ پاکستان اقوام عالم کے ساتھ ہم آواز ہو کر نوجوانوں کے عالمی دن پر، تمام باصلاحیت نوجوانوں کو انکی بیش (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم محمد شہباز شریف کا کولمبیا میں زلزلے سے اموات اور تباہی پر افسوس کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کولمبیا میں شدید زلزلے کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع اور بڑے پیمانے پر تباہی پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔

بلوچستان ہائیکورٹ میں تعینات 3 نئے ایڈیشنل ججز نے حلف اٹھالیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ہائیکورٹ میں تعینات 3 نئے ایڈیشنل ججز نے حلف اٹھالیا۔ ایڈیشنل ججز محمد رف عطا، اللہ داد اور عبدالقیوم لہڑی نے حلف اٹھایا۔

جماعت اسلامی کی جانب سے شبر زیدی کو 1 ارب روپے ہرجانے کا نوٹس جاری

اسلام آباد (این این آئی) جماعت اسلامی نے مبینہ طور پر پیسے لے کر احتجاج دبانے کے الزامات پر شبر زیدی کو 1 ارب روپے ہرجانے کا نوٹس جاری کردیا۔ سابق چیئرمین ایف بی آر شبر زیدی کی جانب سے جماعت اسلامی پر مبینہ طور پر اسٹیبلشمنٹ سے پیسے لے کر عوامی احتجاج اور مسائل کو دبانے کے الزامات لگائے گئے تھے۔

پی ایم ڈی سی کا لائسنس کی تجدید نہ کرانے والے ڈاکٹرز کے خلاف کارروائی کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (پی ایم ڈی سی) نے لائسنس کی معیاد ختم ہونے والے ڈاکٹرز کے لیے الرٹ جاری کردیا، پی ایم ڈی سی کے مطابق لائسنس کی تجدید نہ کرانے والے (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل امریکہ کے سرکاری دورے پر نیویارک پہنچ گئے

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل امریکہ کے سرکاری دورے پر نیویارک پہنچ گئے اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار، (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا پنجگور میں کامیاب آپریشن پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان کے علاقے پنجگور میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر سیکورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سوئی ماسٹر پلان پر پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزارت آئی ٹی اور میٹا کا سمال بزنس گروتھ اکیڈمی کا آغاز

سمال بزنس گروتھ اکیڈمی، میٹا کے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور اے آئی ٹولز کے عملی اور مارکیٹ کے تقاضوں کے مطابق تربیت فراہم کرے گی

اسلام آباد (این این آئی) وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن اور میٹا نے پاکستان کے چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کی ڈیجیٹل تبدیلی کو تیز کرنے کیلئے سمال بزنس گروتھ اکیڈمی کا آغاز کردیا۔ سمال بزنس گروتھ اکیڈمی کا آغاز ایک سنگِ میل اقدام ہے جس کا مقصد چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کی ڈیجیٹل تبدیلی کو تیز کرنا اور صنعت کاروں کو ترقی، جدت اور ملکی و بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی کے (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

الیکشن کمیشن نے این اے 168 بہاولپور کا انتخابی شیڈول جاری کردیا

نشست مسلم لیگ ن کے ایم این اے اقبال چنڑ کے انتقال کے باعث خالی ہوئی، پولنگ 27 ستمبر کو ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن نے این اے 168 بہاولپور کا انتخابی شیڈول جاری کر دیا، یہ نشست مسلم لیگ ن کے ایم این اے اقبال چنڑ کے انتقال کے باعث خالی ہوئی ہے۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ شیڈول کے مطابق قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 168 بہاولپور میں ضمنی انتخابات 27 ستمبر کو ہونگے شیڈول کے مطابق کاغذاتِ نامزدگی 17 اگست سے 19 اگست تک جمع کرائے جاسکیں گے۔

مال روڈ راولپنڈی میں سیکیورٹی اہلکاروں پر فائرنگ کرنے والا ملزم ہلاک

شہر میں دہشتگرد کی سیکورٹی فورسز پر فائرنگ سے پٹرولنگ ٹیم کا ایک اہلکار زخمی ہوا تھا، ترجمان راولپنڈی پولیس

راولپنڈی (این این آئی) سیکورٹی فورسز نے راولپنڈی میں کارروائی کرتے ہوئے مال روڈ راولپنڈی میں سیکورٹی اہلکاروں پر فائرنگ کرنے والے ملزم کو ہلاک کردیا جبکہ ترجمان راولپنڈی پولیس نے کہا ہے کہ شہر میں دہشتگرد کی سیکورٹی فورسز پر فائرنگ سے پٹرولنگ ٹیم کا ایک اہلکار زخمی ہوا تھا، دہشت گرد کا تعلق ایک سیاسی جماعت سے تھا۔ تفصیلات کے مطابق سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ ہلاک ہونے والے ملزم کی شناخت ضلع خیبر کے رہائشی محمد حسین (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

پنجگور میں سیکیورٹی فورسز کا آپریشن، 5 دہشتگرد ہلاک

غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں، آئی ایس پی آر

راولپنڈی (این این آئی) سیکورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع پنجگور میں آپریشن کرکے 5 دہشتگردوں کو ہلاک کردیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق خفیہ اطلاعات پر آپریشن میں بڑی مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف آپریشن میں قبضے میں لیا گیا اسلحہ، گولہ بارود تباہ کردیا گیا ہے۔ سیکورٹی فورسز کا آپریشن کے بعد علاقے میں کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں۔

یوسف رضا گیلانی کی جنرل سید عامر رضا کو نشانِ امتیاز (ملٹری) عطا کرنے کی تقریب میں شرکت

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے ایوانِ صدر میں منعقدہ خصوصی تقریب میں شرکت کی، جہاں صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے کمانڈر نیشنل اسٹریٹیجک کمانڈ جنرل سید عامر رضا، (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

آزاد کشمیر انتخابات، حلقہ ایل اے 17 باغ سے وزیراعظم آزاد کشمیر فیصل ممتاز راٹھور

مسلم لیگ ن کے چوہدری محسن عزیز 31 ہزار 812 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر رہے، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) آزاد کشمیر انتخابات کے تیسرے مرحلے کے نتائج میں وزیراعظم فیصل ممتاز راٹھور نے اپنی نشست دوبارہ حاصل کر لی۔ آزاد کشمیر کے ضلع باغ اور حویلی کی 4 نشستوں پر پیر کو پولنگ ہوئی اور اب ایل اے 17 ضلع باغ 4 کے تمام پولنگ اسٹیشنوں کے غیر حتمی غیر سرکاری نتائج موصول ہوگئے ہیں۔

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نامعلوم مسلح افراد ہزاروں روپے نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب مسلح افراد نے ناکہ بندی کر کے متعدد افراد سے ہزاروں روپے نقدی ایک موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے

ایکسپورٹرز پر ٹیکس دو فیصد سے کم کر کے 1.25 فیصد کر دیا گیا ہے، ایف بی آر

ایف بی آر میں اصلاحات، ٹیکس پالیسی کو بہتر کرنا چاہتے ہیں، سینیٹر طلحہ محمود

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے ایکسپورٹرز پر ٹیکس دو فیصد سے کم کر کے 1.25 فیصد کر دیا۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی خزانہ کی ذیلی کمیٹی کا اجلاس پیپلز پارٹی کے سینیٹر طلحہ محمود کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں بھاری ٹیکسز کے باعث ملٹی نیشنل کمپنیوں کے پاکستان چھوڑنے سے متعلق ایف بی آر حکام کو بریفنگ دی اور بتایا کہ ٹیکس ریٹ کی وجہ سے سرمایہ کاری کا انخلا نہیں ہوگا جبکہ آئندہ برسوں میں ٹیکسز کم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

آذربائیجان کے سبکدوش سفیر کی شزہ فاطمہ سے ملاقات، وفاقی وزیر نے سفیر کو یادگاری شیلڈ پیش کی

اسلام آباد (این این آئی) آذربائیجان کے سبکدوش ہونے والے سفیر خزر فرہادوف نے فیڈرل منسٹر برائے آئی ٹی و ٹیلی کام شزہ فاطمہ خواجہ سے الوداعی ملاقات کی جس میں دونوں برادر ممالک کے مابین آئی ٹی، ڈیجیٹلائزیشن اور تکنیکی شعبوں میں باہمی تعاون کو سراہا گیا۔

مصطفیٰ کمال سے ترکیہ کے اعلیٰ سطحی تکنیکی وفد کی ملاقات، شعبہ صحت میں تکنیکی تعاون کو مزید فروغ دینے پر اتفاق

پاکستان اور ترکیہ کے درمیان برادرانہ تعلقات دیرینہ اور مضبوط بنیادوں پر قائم ہیں، وفاقی وزیر صحت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال سے ترکیہ کے اعلیٰ سطحی تکنیکی وفد نے ملاقات کی جس میں پاکستان اور ترکیہ کے درمیان شعبہ صحت میں تکنیکی (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

سوئی کشمور روڈ تنازعہ مزاری اور بگٹی قبائل کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی سوئی کشمور روڈ تنازعہ مزاری اور بگٹی قبائل کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی مزاری قبیلے نے سوئی کشمور روڈ کو ٹریفک کے لیے بند کردی اطلاعات کے مطابق ڈیرہ بگٹی سوئی اور کشمور روڈ پر مبینہ تنازعہ مزاری قبیلے اور زرقانی ب (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، کوئٹہ ویلفیئر سوسائٹی کے صدر محمد نعیم مدنی، نعمان شاہ، کامران مدنی، شاہ محمد، حافظ نور حق، محمد فاروق اور دیگر تھیلیسمیا سینٹر کا دورہ کررہے ہیں